جنات کو قابو کرنے کی مستند کتاب

تسخیر جنات

مؤلف: سید حسین شاہ گیلانی

تسخیر جنات

جنات کو قابو کرنے کا طریقہ

تسخیر الجنہ کے شائقین کے لیے یہ کتاب مکمل طریقہ پر رہبری کرتی ہے اس کتاب میں جس قدر طریقے تسخیر جنات کے تحریر کیے گئے ہیں وہ سب کے سب اپنی جگہ پر صحیح اور عاملین کے آزمودہ ہیں اگر آپ بھی عمل تسخیر سے شوق رکھتے ہیں تو یہ کتاب آپ کی پوری پوری مدد کرے گی

مؤلف

سید حسین شاہ گیلانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور

042-37231806, 37211207

فہرست کتاب

تمہید سدید

شائقین عملیات و متلاشیان اسرار و رموز کے لیے یہ خبر یقیناً باعثِ مسرت ہو گی کہ ان کی آرزوئے دیرینہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری کوششیں بار آور ہوئیں اور ہم فخر محسوس کرتے ہیں کہ زیر نظر کتاب "تسخیر جنات" ایک ایسے باعمل عامل باکمال کی ترتیب دی ہوئی ہے جس نے اپنی روحانی قوتوں کے ذریعہ بلادِ بمبئی میں کافی مقبولیت حاصل کی اور ہزاروں ضرورت مندوں کو بغیر کسی پس پیش کے نفع پہنچاتا رہا۔ چنانچہ سعئ بلیغ پر یہ نسخہ ہمیں ہاتھ آیا ہے جس کو ہم کتنی صورت میں پیش کر رہے ہیں۔ یوں تو اس موضوع پر نئے نئے ناموں اور عنوانات کے تحت بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور نہ معلوم کتنی اور لکھی جائیں گی۔ آنے والی کتابوں پر ہمارا کچھ لکھنا تو قبل از وقت اور عبث ہے البتہ موجودہ کتابوں کے اندر زیادہ تر نقوش اور معرب دعائیں ہم کو غلط ملیں۔ دعاؤں کے اِعراب کے بابت تو اس قدر تحریر کرنا کافی ہوگا کہ حروف پر زیر و زبر اور پیش کا زیادہ تر صحیح طریقہ پر استعمال نہیں کیا گیا ہے حالانکہ یہی علامات سب سے اہم ہیں اس لیے کہ عربی لکھے پڑھے حضرات یا معمولی عربی داں بھی اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ انہیں اعراب کے غلط استعمال سے عربی عبارت و آیات کے معنی بالکل بدل جاتے ہیں اور آیات کے معنی

کی تبدیلی تو بعض دفعہ انسان کو اس کی غلطی کی بنا پر منزل کفر میں داخل کر دیتی ہے تو اب آپ ہی انصاف کیجئے کہ یہی آیات جو صحیح طور پر تلاوت کرنے سے نفع پہنچانے والی بہت بڑی طلسمی طاقت کی مالک ہوتی ہیں غلط تلاوت کرنے پر ان اثر عمل کیا ہوگا۔ یہی کیفیت نقوش کی ہے۔ دیکھنے سے صاف غلطی نظر آ جائے گی کہ مرتب کنندہ نقوش کو یہ تک نہیں معلوم کہ نقشِ مربع میں خانہ نمبر ۵ کے بعد خانہ نمبر ۶ یا خانہ نمبر ۸ کے بعد آتشی نقوش میں خانہ نمبر ۹ کی جگہ جائز طریقہ پر کون سی ہے لہٰذا ان دو باتوں کا ہم نے اس کتاب میں خاص طور پر خیال رکھا ہے۔

بغیر ابواب کے منقسم کئے ہوئے سب سے پہلے میں حروف تہجی کا جن کی تعداد ۲۸ ہے معہ اقسام کے کہ جن کی ضرورت عامل کو قدم قدم پر پیش آتی ہے معہ اعداد ہندسہ کے تحریر کر رہا ہوں تاکہ ان کو استخراج میں وقت اور نقوش کے بھرنے نیز عمل خوانی میں کسی قسم کی پریشانی اور حاضرات میں رکاوٹ لاحق نہ ہو۔ جاننا چاہیئے کہ اقسام چار ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی پس اس لحاظ سے اِن ۲۸ حروف تہجّی کو چار سے تقسیم کیا گیا تو ہر حصّہ کے سات سات حرف ہوئے پس اعداد حرف وان کے اقسام بالا کے بابت دائرہ ذیل پر نظر کیجئے معلومات حاصل ہو جائیں گی۔

دائرہ حروف تہجّی، اعداد اور اقسام

اقسام	ابجد	ہوز،ح	طی،کل	من،سع	فص،قر	شت،ثخ	ذضظغ
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
خاکی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
بادی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
آبی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

باب اوّل

تذکرہ حرف باموکّل و زکوٰۃ و حصار معہ دیگر امور متعلقہ

ہم نے اس کتاب کے صفحہ نمبر ۶ میں حروف تہجّی اس کے اعداد اور اقسام کا تذکرہ اولاً اس لیے تحریر کر دیا ہے تاکہ ضرورتاً شائق کو کتاب کی ورق گردانی نہ کرنا پڑے اس لیے کہ اس کی ضرورت حسب موقعہ زیادہ تر پیش آتی رہتی ہے سب سے پہلا موقع استخراج طالع کا ہوتا ہے جسکا تذکرہ آئندہ حسب موقع کروں گا سب سے پہلے حروف تہجّی باموکل کا تذکرہ اس لیے تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ ان ابتدائی مراحل میں سے اہم مرحلہ ہے جسکی ضرورت عامل کو آئے دن پیش آتی رہتی ہے انہیں حروف سے آیات قرآنی فرتین و مرتّب ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے اسماء مبارک انہیں حرفوں سے ترتیب پاتے ہیں اور انہیں حرفوں سے موکلین بھی وابستہ ہیں جو باری تعالیٰ کے اسماء مبارکہ سے بہ لحاظ ہر حرف متعلق ہو کر شب و روز تسبیح و تہلیل میں مصروف رہتے ہیں معہ انہیں حروف باموکّل کا تذکرہ بصورت دائرہ تحریر کر رہا ہوں۔ اسمائے باری تعالیٰ کا تذکرہ آئندہ صفحات میں تحریر کروں گا۔ استخراج طالع کا طریقہ یہ ہے کہ نام سائل کے اعداد ہندسہ حاصل کر کے ایک جگہ تحریر کرے پھر اسی طرح سائل کی ماں کے نام کے اعداد حاصل کر کے دونوں مجموعوں کو ایک جگہ جمع کر کے اس پورے مجموعے

کو بارہ سے تقسیم کر دے اگر بعد تقسیم ایک باقی بچے برج حمل۔ دو باقی بچیں بر
ثور۔ تین باقی بچے برج جوزا۔ چار بچے برج سرطان۔ پانچ بچے برج اسد۔ چھ
بچے برج سنبلہ۔ سات بچے برج میزان۔ آٹھ بچے برج عقرب۔ نو باقی بچے
برج قوس۔ دس بچے برج جدی۔ گیارہ بچے برج دلو۔ کچھ نہ بچے یعنی ۱۲ سے
برابر تقسیم ہو جائے برج حوت ہوگا اور برج ہی کا دوسرا عملیاتی نام طالع ہے
مثال :۔ مثال سائل کا نام۔ عدد مثال کے ۵۷۱۔ سائل کی ماں کا نام اکبری
اعداد ۲۳۳۔ دونوں کا مجموعہ ۸۰۴ اب اس مجموعہ کو ۱۲ سے تقسیم کیا تو بعد تقسیم
کچھ باقی نہ بچا تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع بارہواں برج حوت ہے اب اسی
طرح سے استخراج طالع کر لیجئے۔

اب دائرہ حروف باموکل شروع کر رہا ہوں جو یہ ہے۔

دائرہ حرف باموکل

ا اسرافیلؑ	ب جبرائیلؑ	ت عزرائیلؑ	ث میکائیلؑ
ج کلکائیل	ح تنکفیل	خ مہکائیل	د دردائیل
ذ اہرائیل	ر امواکیل	ز سرفائیل	س ہمواکیل
ش ہمزائیل	ص اہجمائیل	ض عطکائیل	ط اسمائیل
ظ لودائیل	ع لومائیل	غ لوغائیل	ف سرحمائیل
ق عطرائیل	ک حروزائیل	ل طاطائیل	م روحائیل
ن حولائیل	و رفتمائیل	ہ دوریائیل	ی سرکتائیل

حروف اور سمت اب یہاں پر تذکرہ حروف کی سمتوں کا بھی۔۔ از حد ضروری ہے اس لیے کہ بغیر سمت بہ لحاظ حروف اختیار کئے ہوئے نہ تو عامل کے مرتب کنندہ نقوش ہی کا آمد ہو سکتے ہیں اور نہ عمل ہی پُر تاثیر ہو سکتا ہے لہٰذا معلوم ہو کہ جو سات حروف آتشی ہیں وہ **مشرقی** ہیں لہٰذا عملیات میں جس قدر کام ان حروف سے لے تو منہ جانب مشرق ہونا چاہیئے اور اگر سات حروف جو خاکی ہیں وہ **جنوبی** ہیں، عامل عملیات میں جب ان حرفوں سے کام لے تو اس کا منہ جانبِ جنوب ہونا چاہیئے اور جو سات حروف بادی ہیں وہ **غربی** ہیں ان سے کام لیتے وقت عامل کا رُخ بجانب مغرب ہونا چاہیئے اسی طرح بقیتہ سات حروف جو آبی ہیں وہ شمالی ہیں لہٰذا ان حروف سے کام لیتے وقت عامل کا رُخ جانب **شمال** ہونا چاہیئے۔ کون سے حروف کیسے ہیں اس کی تشریح صفحات گذشتہ میں کر چکا ہوں۔

زکوٰۃ حروف تہجّی حروف تہجّی کی زکوٰۃ اور اس کی اہمیت کا ضمناً تذکرہ ہم اوراقِ گذشتہ میں تحریر کر آئے ہیں صرف اس قدر ظاہر کرنا اس باب میں ضروری سمجھتے ہوئے مزید ہدایت کروں گا کہ کسی کو اس وقت تک کوئی عمل خواہ وہ جلالی ہو یا جمالی یا مشترک نہ کرنا چاہیئے جب تک کہ وہ باقاعدہ زکوٰۃ حروف تہجّی کی ادا نہ کر لے۔ قاعدے جو عاملین نے بسلسلہ عمل منورِ فرمائے ہیں وہ بیکار نہیں ہیں ان کو بڑی محنت اور ریاضت کے بعد حاصل کیا گیا ہے اور عمل شروع کرنے کی پہلی سیڑھی زکواۃ حروف مذکور انصدر ہے پس جب منزلِ اوّل ہی ناقص رہی تو پھر باقی منازل

تک پہنچنا اور کامیابی حاصل کر لینا کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے لہٰذا ادائیگی زکوٰۃ کو فراموش نہ کیجئے۔ دوسری سب سے اہم اور مفید بات یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے والا عامل دورانِ عمل خوانی رجعت سے محفوظ رہتا ہے جب کہ اس کو ہر ہر قدم پر مناظر و مراحل رجعت ایسے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ رجعت کیا ہے؟ اس کا تذکرہ آگے آئے گا۔ کلمات زکوٰۃ حروف تہجی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط یا اسرافیل بحق یا الف (ا) - یا جبرائیل بحق یا ب ؛ یا عزرائیل بحق یا ت ؛ یا میکائیل بحق یا ث ؛ یا کلکائیل بحق یا ج ؛ یا تنکفیل بحق - یا ح ؛ یا مھکائیل بحق یا خ ؛ یا دردائیل بحق یا د ؛ یا اھرائیل بحق — ؛ یا اموائیل بحق یا ر ؛ یا سرفائیل بحق یا ز ؛ یا ھمواکیل بحق یا س ؛ یا ھمزائیل بحق یا ش ؛ یا ھجمائیل بحق یا ص ؛ یا عطکائیل بحق یا ض ؛ یا اسمائیل بحق یا ط ؛ یا لوزائیل بحق یا ظ ؛ یا لومائیل بحق یا ع ؛ یا لوخائیل بحق یا غ ؛ یا سرمائیل بحق یا ف ؛ یا عطرائیل بحق یا ف ؛ یا حرد ذائیل بحق یا ک ؛ یا طاطائیل بحق یا ل ؛ یا رومائیل بحق یا م ؛ یا حولائیل بحق یا ن ؛ یا رفتمائیل بحق یا و ؛ یا دوم جائیل بحق یا ہ ؛ یا سرکیطائیل بحق یا ی۔ حروف تہجی کی ادائیگی زکواۃ کے بہت سے مشکل آسان طریقے تحریر فرمائے ہیں ان میں سے ایک طریقہ جو بہت زیادہ آسان ہے یہ ہے

کہ ہر حروف با موکل کو ۴۴۴ بار ایک حرف روزانہ کے حساب سے ۲۸ دن تک پڑھے اٹھائیسویں دن جب حرف ی پر پہنچ کر جب لتعداد ورد کو ختم کرے گا زکواۃ پوری ہو جائے گی۔ ادائیگی زکواۃ کے وقت بخورات کو سلگانے کا خیال رکھے جو بخور جس موکل اور حرف کے متعلق ہو گا وہی روشن کیا جائیگا جگہ، تنہائی، طہارت اور وقت کی پابندی بھی ضروری ہے۔ ہمہ اقسام کا پرہیز بھی مخصوص ہمبستری سے گریز کرنا لازمی ہے۔

رجعت!

لغوی معنی تو اس لفظ کے واپس لوٹنے کے ہیں لیکن... عملیاتی دنیا میں اس لفظ کو خلل دماغ سے تعبیر کرتے ہیں یعنی ایسا انسانی دماغ جس میں سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت باقی نہ رہے اور حرکات لایعنی کا مرتکبہ ہوتا رہے۔ عملیاتی دنیا میں انسان کی اس قسم کی حالت اس وقت ہوتی ہے جب کسی عمل کی چلہ کشی کے دوران قواعد انجام دی عمل کو یا تو فراموش کر دے یا اس کی بجا آوری میں بے احتیاطی برتے اور یا پھر پرہیز سے جو اس کو کرنا چاہیئے روگردانی کرے کہ اس میں جان تک چلی جانے کے کافی امکانات ہیں۔ لہٰذا تحفظ جان اور انہیں سب مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے عاملین نے ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی اور حصار کے اندر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

حصار کیا ہے؟

حصار کنڈلی کھینچنے کو کہتے ہیں۔ عملیاتی دنیا کا یہ ایک ایسا آہنی ناقابل تسخیر قلعہ ہے جس کے اندر عامل بیٹھ کر عمل خوانی کرتا ہے اور تمامی خطرات سے اپنے کو محفوظ پاتا ہے۔

اس لیے اس آہنی یا بہ الفاظ دیگر فولادی قلعہ کی ضرورت عامل کو پیش آتی ہے کہ عامل جو بھی عمل کرنا چاہتا ہے اس دعا کے تابع کچھ موکلین بھی ہوتے ہیں جن پر عامل اس دعا کے ذریعہ قابو حاصل کرتا ہوا ان کو اپنا مطیع و منقاد بنانا چاہتا ہے اور یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ عامل کی طاقت سے موکلین کہیں زیادہ طاقت ور ہوتے ہیں پس جب آپ ان کی طاقت کو دعاء متعلقہ کے زور سے سلب کرنے کی کوشش کرتے ہوئے انکو اپنا فرمانبردار بنانا چاہتے ہیں تو وہ آپ کے مقابلے میں آکر آپکی وظیفہ خوانی میں نقص پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی آزادی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ حصار چونکہ ایک بہت مضبوط دعائیہ قلعہ ہوتا ہے موکلین کی بے پناہ طاقت بھی اس کو توڑ نہیں سکتی اس لیے وہ اندر حصار داخل ہو کر آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے باہر ہی ہر ممکن خوف زدہ کوشش کرتے رہتے ہیں تاکہ آپ عمل پورا نہ کر سکیں لہٰذا دوران عمل جب کبھی کسی قسم کی حرکات خوشامدانہ یا خوف زدہ نظر آئیں تو آپ انکو حقیقت نہ سمجھیں بلکہ انکو ایک کھیل تماشہ تصور فرمائیں اس لیے کہ بعد ختم عمل پھر یہ مناظر آپکو نظر نہ آئیں گے۔

دعائے حصار

نمبر ۱:۔ جب آپ عمل کرنے بیٹھیں سورۃ الحمد آیت الکرسی اور چاروں قُل کو تین تین بار اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے پھر اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھیے۔

نمبر ۲:۔ برائے عمل حاضرات یہ حصار بہتر ہے۔ آیت الکرسی۔ چاروں قُل اور اس کے بعد یہ آیت پڑھ حصار کرے۔

آخر تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے بعدہٗ

انہیں دعاؤں کو اسی طریقہ سے پڑھ کر اپنے گرد کنڈلی کھینچے۔

نمبر ۳:۔ تیسرا طریقہ حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؑ الٹے ہاتھ کو امام حسینؑ۔ کلید داؤد۔ قفل سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ علیقا ملیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا مرتقوا بحق یا بدوح وننزل من القرآن وما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ما لا لو سادر ضاتق دودعوتہ ردبلیتہ در رجال الغیب بحق جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھلا و کھلا ادحم ادحم ترحم عقدتم عقدتم فرفلیس یا اللہ کو سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو۔ بندشو۔ بند شو۔

نقشہ اسمائے جمالی

معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل کی خاص قسمیں تین ہیں عمل جلالی۔ عمل جمالی اور عمل مشترک چنانچہ اسی طرح اسمائے حسنیٰ بھی جلالی۔ جمالی اور مشترک میں تقسیم ہیں۔ اب واضح ہو کہ اسمائے جمالی کہ جن کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں، برائے بلندی درجات۔ زیادتی رزق۔ کامیابی جنگ و جدال۔ محبت و دوستی اور مکامان و امیر و وزیر کے روبرو سرخروئی حاصل کرنے کے ان اسماء کے ساتھ عمل کریں انشاءاللہ کامیاب ہونگے

یا رحمٰن	یا رحیم	یا سلام	یا مؤمن	یا مھیمن	یا رزاق
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۵	۳۰۸
یا وھاب	یا فتاح	یا بادی	یا ذفلا	یا باسط	یا معز
۱۴	۴۸۱	۲۱۳	۴۸	۱۸۲	۱۱۰

یالطیف ۱۲۹	یاغفور ۱۲۸۶	یاشکور ۵۲۶	یاحفیظ ۹۹۸	یاکریم ۲۷۰	یاواسع ۱۳۷	یاحکیم ۷۸	یاحلیم ۸۸
یاودود ۲۰	یاکفیل ۱۴۰	یاولی ۴۶	یامغنی ۱۱۰۰	یامعطی ۱۲۹	یانافع ۲۰۱	یارشید ۵۱۴	یامحیی ۵۸
یاحی ۱۸	یاقیوم ۱۵۶	یاماجد ۴۸	یاصمد ۱۳۴	یابرّ ۲۰۲	یاتواب ۴۰۹	یاعفو ۱۵۶	یارؤف ۲۸۶
یانور ۲۵۶	یاھادی ۲۰	یاباقی ۱۱۳	یاصبور ۲۹۸	یاواجد ۱۴	یاوکیل ۶۶	یااحد ۱۳	یاغنی ۱۷۰ یامانع ۱۰۱

باب دوم

اسمائے سیارگان وخمسۂ متحیرہ ودوستی ودشمنی اور جائے قیام وتعلقات مابین بروج وسیارگان ونیک وبد وایام معہ تذکرہ ساعات وبخورات وغیرہ

واضح ہو کہ خلاق عالم نے بیشمار ستاروں سے آسمان کو مزین فرمایا ہے کہ جن کا شمار، انسان، تو کیا فرشتے بھی نہیں کر سکتے۔ ان بیشمار ستاروں کا علم یا تو اس ذاتِ اقدس کو ہے کہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے یا پھر ان ذواتِ مقدسہ کو ہے جو اس کے محبوب ترین بندے ہیں جنہوں نے اپنا سب کچھ اسکی رضا جوئی کے لیے لٹا دیا اور اسی کے ہو گئے چنانچہ انہیں ذواتِ مقدسہ کے ذریعہ سے طالبان حق اور شائقین عملیات کو معلوم ہوا کہ اس فلک نیلی فام پر بے شمار ستاروں کے جھرمٹ میں سات ستارے ایسے بھی ہیں جن کا بہت گہرا تعلق اس عالم

رنگ وبو سے ہے یہ نظام عالم میں بہت زیادہ دخیل ہیں انہیں سے دن سال ماہ پر طرح طرح کے اثرات معہ نیک وبد خواص کے مرتب ہو کر ہر ذی روح وغیر ذی روح کو نفع ونقصان پہنچاتے رہتے ہیں چنانچہ ان ستاروں کی تفصیل.. حسب ذیل ہے۔

اسمائے سیّارگان معہ تفاصیل

سبعہ سیّارگان جن کے خواص معہ دیگر تفاصیل کے اس جگہ پر تحریر کئے جاتے ہیں، سات ہیں۔ ان سات ستاروں میں شمس یعنی سورج سلطان الکواکب ہے دن اس ستارے کا اتوار ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے۔ آسمانِ چہارم پر اس کا قیام ہے۔ بروج جنکی تفصیل آگے آئے گی بارہ ہیں چنانچہ اس ستارے کا قیام ہر برج میں ایک ماہ رہتا ہے اور یہ ستارہ پورے بروج کا دورہ ایک سال میں مکمل کر لیتا ہے نہایت سریع التاثیر ہے علاوہ اتوار کے سنیچر اور منگل پر بھی اس کی حکمرانی ہے۔ قمر یعنی چاند یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ آسمان اوّل پر اس کا قیام ہے دن اس ستارے کا دوشنبہ ہے اس کے علاوہ جمعہ، بدھ اور جمعرات کے دنوں پر بھی اس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نہایت تیز رفتار ستارہ ہے دو دن اور چند گھڑی ایک برج میں قیام کرتا ہے اس صورت سے پورے بروج کا دورہ ایک ماہ میں مکمل کر لیتا ہے۔ زہرہ۔ یہ ستارہ بھی سعد اصغر اور عامل یوم جمعہ ہے۔ آسمان سوم پر اس کا قیام ہے۔ ایک برج میں ۲۸ دن مقیم رہ کر اپنے اثرات سے عالم کو متاثر کرتا رہتا ہے۔ عاملین اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ اگر کوئی نیا کام جمعہ کے دن کیا جائے

تو اس کو بعد نماز جمعہ ۲ دو بجے دن پاس، سوم ساعت زہرہ میں اگر اس روز کی پہلی ساعت ۷ بجے صبح سے شمار کی گئی ہے تو کہنا چاہیئے کہ انجام بخیر ہو گا۔

مشتری:۔ یہ ستارہ سعد اکبر عامل یوم جمعرات ہے۔ برج میں ۱۳ ماہ قیام پذیر رہ کر اپنے اثرات عالم پر ہویدا کرتا رہتا ہے آسمان ششم پر قیام ہے۔

زحل:۔ یہ ستارہ نحس اکبر اور انتہائی سست رفتار ہے ایک برج میں ڈھائی سال تک قیام کرتا ہے اگر نحوست کی شدت پر آتا ہے تو نوے نوے سال گذر جاتے ہیں اور اس کی نحوست نہیں جاتی اس لیے عاملین نے کواکب کی نحوست کے رفع کرنے کے لیے کچھ دعائیں تحریر کی ہیں جن کا تذکرہ حسب موقع کیا جائے گا۔ ستارہ زحل عامل یوم سینچر ہے اور آسمان ہفتم پر قیام رکھتا ہے۔ **مریخ:۔** یہ ستارہ نحس اصغر ہے۔ عامل یوم منگل ہے۔ آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے ایک برج کی مسافت ۴۵ یوم میں طے کرتا ہے۔ عاملین نے اس ستارے کو کوتوال فلک کا درجہ دیا ہے نہایت تُند خو اور شعلہ مزاج ہے۔ **عطارد:۔** اس ستارے کا قیام آسمان دوم پر ہے عامل یوم چہارشنبہ (بدھ) ہے عاملین اس کو مشترک بتاتے ہیں یعنی یہ ستارہ قطعی طور پر ڈھلمل یقین ہے جب برج سعد میں آتا ہے اور نظر اس پر کسی سعد ستارے کی جو اس کی دوستی کا دم بھرتا ہے کار نیک کرتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر برج نحس میں ہو گا اور نظر دشمن کسی ستارۂ مخالف پر ہو گی کار دشمنی انجام دے گا۔ ستاروں کا بیان ختم کرتے ہوئے اب میری توجہ ان کے بخورات پر ہے۔

بخورات اور ستارے

اس باب میں بھی آگاہ ہونا چاہیئے کہ ستاروں کا بخورات سے بھی گہرا تعلق ہے اس کو اس طرح سمجھیئے کہ اگر دوران عمل خوانی ستاروں اور باقی دیگر امور کی بجا آوری میں تو آپ نے سختی سے پابندی کی لیکن بخورات کو بھول گئے یا اس میں بخل سے کام لیا تو گویا عملیات کی مستحکم عمارت کے ایک ستون کو گرا دیا اور جب اس منزل کو فراموش کر گئے تو عمل ہی ناقص رہا پھر تاثیر کیسے ظاہر ہو گی لہذا دوران عمل خوانی یا مرتبی نقوش بخورات کو نہ بھولئے اور یہ بات بھی یاد رکھیئے کہ ہر ستارے کے بخور الگ الگ سلگائے جائیں گے۔ چنانچہ بخورات حسب ذیل ہیں۔ اسی سلسلے میں اگر میں ان کی خاصیت پر بھی روشنی ڈالتا چلوں تو بیجا نہ ہو گا۔

آفتاب:۔ رنگ سرخ زرد۔ خاصیت:۔ طبیعت گرم۔ جہت مشرق۔ لذت شیریں۔ جلالی۔ سعد اکبر:۔

بخورات:۔ عود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عطر۔ جوز۔ عنبر۔ اگر۔ شکر۔ لوبان۔ سپند در۔

قمر:۔ سفید مطلق۔ **خاصیت:۔** سرد۔ شمالی۔ شیریں۔ مشترک۔ سعد اکبر۔

بخورات:۔ کافور۔ عطر۔ عطر گلاب۔ لوبان اور عود وغیرہ۔

مریخ:۔ سرخ مطلق۔ **خاصیت:۔** طبیعت گرم جہت مغرب

لذت نمکین۔ نحس اصغر۔ جلالی۔

بخورات:۔ عود۔ قرنفل۔ لوبان۔ سیندور۔ جوز اور گوگل وغیرہ۔

عطارد:۔ رنگ سبز سیاہی مائل۔ **خاصیت:۔** طبیعت مسرور۔ لذت شور۔ زوجذبن۔ سعد و نحس ممتزج در ہر کار مغرب

بخورات:۔ عود۔ عنبر۔ لوبان۔ تج۔ قشور۔ الکندر۔

مشتری:۔ رنگ زرد مطلق۔ **خاصیت:۔** طبیعت گرم۔ لذت شیریں۔ جہت مشرق۔ سعد اکبر۔ جلالی۔

بخورات:۔ عطر عنبر۔ مشک۔ زعفرانِ زرد۔ صندل سرخ صندل زرد۔ اگر۔ لوبان۔ حب آلفار۔ شکر وغیرہ۔

زہرہ:۔ رنگ زرد و سبز و آہنی **خاصیت:۔** طبیعت سرد۔ جہت مغرب۔ لذت شیریں۔ سعد منقلب۔

بخورات:۔ عطر سہاگ۔ مشک۔ صندل سرخ۔ اور صندل سفید۔ زعفران۔ لوبان۔ شکر۔ جائفل۔ اگر پھول خوشبودار۔

زحل:۔ رنگ سیاہ مطلق۔ **خاصیت:۔** طبیعت گرم۔ لذت شور۔ جہت جنوت۔ جلالی۔ نحس اکبر۔

بخورات:۔ عود۔ رال۔ گوگل وغیرہ۔

اس مقام پر اس امر کا ظاہر کرنا ضروری ہے کہ ہم نے ستاروں کی رنگت

اور ان کی خاصیت وغیرہ جو تحریر کی ہے وہ بلا سبب نہیں ہے۔ جاننا چاہئیے کہ رنگت جس ستارے کی جیسی ہو عامل بروقت تحریر دعا یا مزبی نقوش اسی رنگ کی سیاہی۔ سرخ یا زعفرانی یا کالی وغیرہ استعمال کرے جہت سے مراد سمت ہے یہ بھی ضروری ہے۔ بحساب ستاروں کی سمت کے جو سمت جس ستارے کا ہو اسی طرف رخ کر کے عامل وظیفہ خوانی کرے یا دعا و نقوش لکھے۔ تیسرے لذت کے مطابق نمک یا کڑوی یا میٹھی چیز مُنہ میں رکھ کر لکھے۔ عمل خوانی میں نمکین یا میٹھی یا کڑوی مثل چھوہارے وغیرہ کے کہ تلخی کا مالک ہوتا ہے پر نیاز ان موکلان کی دلاوے جن کا تعلق ان ستاروں سے ہوتا ہے۔ عامل پر لازم ہے کہ بروج اور ستاروں کے رنگ و خواص اور طباع کو اچھی طرح حفظ کر لے۔ ستاروں کے رنگ و خواص وغیرہ تو لکھ چکا ہوں بروج وغیرہ کے رنگ و خواص کا تذکرہ آگے کروں گا۔

ستاروں کی غذا

عمل و عملیات سے ستاروں کی غذا کا بھی گہرا تعلق ہے اس کے یہ معنی نہیں کہ ستارے کھانا بھی کھاتے ہیں۔ یہاں پر اس امر کا اعادہ ضروری ہے کہ الفاظ حروف تہجی سے اسمائے باری تعالیٰ مرتب و مزین ہیں اور اسماء مبارکہ سے متعلق کئی کئی موکل ہیں جو اسی نام سے اپنے پروردگار کی شب و روز تسبیح و تہلیل کیا کرتے ہیں اور اسی اسمائے ربانی سے ہر ایک ستارہ وابستہ ہے چنانچہ ان موکلین سے بھی ان سیارگان کی گہری وابستگی ہے یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو ہی نہیں سکتے لہٰذا مقصد غذائے سیارگان یہ ہے کہ جس طرح بخورات روشن کئے جاتے

ہیں اور ان کا ستاروں اوران کے موکلین سے گہرا تعلق ہے اسی طرح ان اشیا
مذکورہ کا بھی سیارگان و موکلین سے ویسا ہی تعلق ہے اور یہ یہی ابتدائے عمل
میں بنام سیارگان اور موکلین رکھے جاتے ہیں پس شروع میں جو عمل کریں
تو شرینی و میوہ اور جو غذا طبیعت کے موافق ہو عمل اور ستارے کے لحاظ سے
رکھیں تاکہ موکلین خوشنود ہوں۔ رجعت سے تحفظ ہو اور عمل کامیابی کی منزل
پر پہنچ جائے یہ ایک قسم کا صدقہ عمل ہے پہلے روز عمل کی خواندگی کے بعد یا
نذر دریا کریں یا کسی غریب لیکن عابد و صالح کو دے دیویں انشا اللہ عامل
اس عمل کے ہوں گے۔ دائرہ غذا حسب ذیل ہے۔

آفتاب:۔ عطر۔ گلاب۔ دال چنا۔ شہد خالص۔ شیرینی خوشبودار
میوہ ولایتی۔ برنج۔ زردہ شیریں۔

قمر:۔ دودھ چاول۔ دودھ خالص۔ گھی۔ میٹھا۔ شکر سفید
چاول سفید۔ میوہ ہندی جو میٹھا ہو۔ کیوڑہ۔ گلاب

مریخ:۔ روٹی خمیری۔ گوشت۔ کباب۔ پتی ساگ۔ مرچ سرخ
تیل تلخ۔ دال مسور۔ میوہ ترش۔ خوشبو تند و تیز۔

عطارد:۔ چاول۔ دال مونگ۔ ہندی یا ولایتی میوہ۔ پستہ سبز
چار مغز۔ انگور۔ انار۔ روٹی۔ پراٹھا۔ سب قسم کی خوشبو

مشتری:۔ دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ میوہ ولایتی۔ شہد۔ مصری۔ شکر
روٹی شیریں۔ عطر گلاب۔ عطر جوہی۔

زہرہ:۔ دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ لوز وغیرہ۔ شہد کا حلوہ۔ دال

عطر سہاگ۔ چاول۔

زحل:۔ ارد کی کھچڑی۔ تیل سیاہ۔ بینگن۔ کڑوے میوے۔ عطر مٹی۔

تذکرہ بروج

عملیات کی بڑی بڑی اور مستند کتابوں میں بروج کی حقیقت کو عاملین نے یوں آشکار کیا ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اس دائرے کو اس وقت تک استحکام حاصل ہوتا رہے گا جب تک کہ آفتاب کی گردش باقی رہے گی۔ اور گردش آفتاب کا قیام کم از کم عمر دنیا کی حد تک ضروری ہے۔ چنانچہ اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ آفتاب اس پورے دائرے کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے۔ عاملین نے اس پورے دائرے کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصۂ برج کو ایک ایک نام سے منسوب کیا ہے ان کے نیک و بد اثرات، کواکب سے دوستی و دشمنی۔ رنگ و خواص اور سمت، ایام ہفتہ، مہینہ اور تواریخ سے تعلق۔ باہمی الفت و نفرت، ان سب کی تفصیلی کیفیت حسب موقع ضبط تحریر میں لانا چاہتا ہوں کہ ہر منزل عمل پر یہ سب انتہائی ضروری ہیں۔ مخصوص کتاب ہذا کے عنوان کے تحت کہ عمل حاضرات میں یہ کلید اوّل کی خاص طور پر حیثیت رکھتے ہیں اس لئے کہ اگر عامل ان کو اپنے ذہن میں محفوظ نہیں رکھے گا تو وہ اس منزل میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اسمائے بروج معہ دیگر کوائف

بروج کے نام اور ان کی خاصیت وغیرہ کے بارے میں جسقدر تفصیل ہیں سطور مندرجہ بالا میں تحریر کر چکا ہوں اس مقام پر ان کو تقریباً یکجائی طور پر جمع

کررہا ہوں تاکہ شائقین کو تلاش کی زحمت گوارا نہ کرنا پڑے۔

برج حمل :- یہ دائرہ مذکورہ کا پہلا برج ہے۔ رنگ زرد و سرخ۔ طبیع
شیریں۔ جہت مشرق۔ خانۂ مریخ۔ وبال زہرہ۔ شرف آفتاب۔ ۱۹ درجہ پر ہبو
زحل۔ مذکر منقلب۔ منسوب بہ ماہ محرم الحرام۔ موکل سراطائیل۔ حروف ا۔
ل۔ ی۔ **برج ثور۔** یہ دوسرا برج ہے۔ رنگ سیاہ و سبز طبیعت تلخ و
جہت جنوب۔ خانۂ زہرہ۔ وبال مریخ۔ شرف قمر۔ مونث ثابت۔ منسوب بہ
صفرالمظفر۔ موکل عزائیل۔ حروف۔ ب۔ ز۔ برج۔

جوزا :- یہ تیسرا بُرج ہے رنگ سفید مائل بہ زردی۔ طبیعت شور۔ جہت
خانہ عطارد۔ وبال مشتری۔ شرف راس۔ مذکر ذوجسدین۔ منسوب ماہ ربیع
موکل اسرافیل۔ حروف۔ ف۔ ق۔ ک۔ **برج سرطان :-** یہ دائرۂ
کا چوتھا برج ہے رنگ سفید مطلق۔ طبیعت شیریں جہت شمال۔ خانۂ
وبال زحل۔ شرف مشتری۔ ہبوط مریخ۔ مونث منقلب۔ منسوب بہ ما
ربیع الثانی۔ موکل قیقائیل۔ حروف ہ۔ ج۔ **برج اسد :-** یہ پانچو
برج ہے۔ رنگ۔ زرد و سرخ۔ طبیعت شیریں۔ جہت مشرق۔ خانہ شم
وبال زحل۔ مذکر منقلب۔ منسوب بہ ماہ جمادی الاوّل۔ موکل حرکائیل۔ حرو
م۔ ت۔ **برج سنبلہ :-** یہ چھٹا برج ہے۔ رنگ خاکی سبز زرد بعض
سیاہ سبز کہتے ہیں۔ طبیعت تلخ تیز۔ جہت جنوب۔ خانۂ عطارد۔ وبال مش
شرف عطارد۔ ہبوط۔ زہرہ۔ مونث **ذوجدین :-** منسوب بہ ما
جمادی الثانی۔ موکل سماکائیل حروف ب۔ ف۔ **برج عقرب :-**

دائرۃ البروج کا آٹھواں برج ہے۔ رنگ۔ سُرخ بعضے سفید مطلق قرار دیتے
ہیں۔ طبیعت شیریں بعضے تند و تلخ کا اظہار کرتے ہیں۔ جہت شمال۔ خانہ مریخ۔
وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت۔ موکل صمنائیل حروف ل۔ ن۔ ظ۔ ص۔
منسوب۔ بہ ماہ شعبان المعظم۔ **برج میزان** ۔ یہ ساتواں برج ہے۔ رنگ۔
سفید قدرے زرد۔ طبیعت شور۔ جہت مغرب۔ خانۂ زہرہ۔ وبال مریخ۔
شرف زحل۔ ہبوط آفتاب۔ مذکر منقلب۔ موکل فہم الخائیل۔ حروف ر۔
ت۔ ط۔ منسوب بہ ماہ رجب المرجب۔ **برج قوس** ۔ یہ نواں برج ہے۔
رنگ۔ زرد، سُرخ۔ طبیعت شیریں۔ جہت مشرق۔ خانۂ مشتری۔ وبال۔
عطارد۔ ہبوط دُنب دراس۔ مذکر ذوجدین۔ موکل۔ صلخائیل۔ حروف۔
ف منسوب بماہ رمضان المبارک۔ **برج جدی** ۔ یہ دسواں برج ہے۔
رنگ۔ سیاہ سبز۔ طبیعت۔ تلخ مطلق۔ خانہ زحل وبال قمر۔ شرف مریخ۔ ہبوط
مشتری۔ مونث منقلب۔ موکل سماکائیل حروف ح۔ خ۔ منسوب۔ بماہ
شوال المکرّم۔ **برج دلو** ۔ یہ گیارہواں برج ہے۔ رنگ۔ سفید سبز بعضے
زرد بتاتے ہیں۔ طبیعت تلخ مطلق خانۂ زحل۔ وبال آفتاب۔ مذکر ثابت
موکل سنحازائیل حروف۔ س۔ ی۔ ص۔ ث۔ غ۔ منسوب بماہ ذیقعدہ۔
جہت مغرب۔ **برج حوت** ۔ یہ دائرۃ البروج کا بارہواں اور آخری برج
ہے۔ آفتاب اپنا پورا دورہ اسی برج میں اگر ختم کرتا ہے زمانۂ اختتام
دورہ کے بعد آفتاب پھر نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے نیا دورہ پہلے بُرج
برج حمل سے شروع کرتا ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہتا

ہے کبھی منقطع نہیں ہونے پاتا۔ الغرض رنگ اس برج کا سفید مطلق ہے لیکن بعضے سرخ بھی بتاتے ہیں۔ طبیعت شیریں۔ جہت شمال۔ خانۂ مشتری وبال وہبوط عطارد۔ شرف زہرہ۔ مونث ذوجدین۔ موکل فقہائیل حروف و۔ ج منسوب بماہ ذالحجہ۔

بروج اور عناصر اربعہ

بروج کے اسماؤ رنگ وطبیعت۔ ان کے موکلین اور حروف نیز مہینوں اور ستاروں سے تعلقات پر کافی روشنی ڈال چکا ہوں اب مختصراً بروج اور عناصر کے بابت بھی معلومات فراہم کر رہا ہوں اس لیے کہ ان کی بھی عامل کو اہم ترین ضرورت پیش آتی ہے جو حسب ذیل ہیں۔

آتشی :۔	برج حمل	برج اسد	برج قوس
آبی :۔	〃 سرطان	〃 عقرب	〃 حوت
خاکی :۔	〃 ثور	〃 سنبلہ	〃 جدی
بادی :۔	〃 جوزا	〃 میزان	〃 دلو

خمسۂ متحیرہ

حسب ذیل ستارے خمسۂ متحیرہ اس وجہ سے کہلاتے ہیں کہ آفتاب جو سلطان الکواکب ہے آسمان چہارم اس کا جائے قیام ہے علاوہ چاند کے بقیہ پانچ ستارے یعنی زحل۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ اور مشتری آفتاب کے آگے پیچھے گردش کرتے رہتے ہیں اور ان میں واپسی کی بھی طاقت ہے لہذا آغاز عمل سے پہلے عامل کو ان ستاروں پر مخصوص نظر رکھنی چاہیئے کہ اگر ان کا تعلق عمل اور عامل سے ہے تو یہ

اور طالع عامل اس کی موافقت کر رہے ہیں یا نہیں پس اگر موافق ہیں تو بقیہ اور باتوں کا بھی لحاظ رکھتے ہوئے عمل شروع کرے انشاء اللہ پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔

عامل کو کسی وقت بھی خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے

چونکہ یہ رسالہ ایک ایسے عنوان کے تحت لکھا جا رہا ہے جو انتہائی اہم اور پُرخطر منزل رکھتا ہے پُرخطر اس لیے کہ شائقین بذریعہ عمل اجنّہ پر قبضہ حاصل کرتے ہوئے ان کو اپنا تابع فرمان بنانے کی کوشش کریں گے، محکومیت اور حاکمیت کا سوال پیدا ہوگا۔ ایک ایسی ہستی جو محکوم بنائی جانے والی ہے حاکم ہونے والی ہستی سے بظاہر کہیں زیادہ طاقتور ہے مثلاً وہ اپنی صورت کے تبدیل کرنے یا آنِ واحد میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچ جانے یا معاً انسانی نظر سے پوشیدہ ہو جانے یا ان محیر العقول کارناموں کو انجام دینے پر مکمّل قدرت رکھتی ہے جو انسان کے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتیں تو ایسی طاقتور ہستی اسی وقت قابو میں لائی جا سکتی ہے جب اس کے مدِ مقابل کمزور ہستی کسی عنوان سے اس کی آزادی کو سلب کرتے ہوئے اس پر غالب آجائے اور غالب آجانے کا وہ طریقہ یہی وظیفہ و وظائف اور آیاتِ قرآنی ہیں جو ہم کو بزرگان دین سے حاصل ہوئی ہیں۔ اب یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ ایک طاقتور ہستی کی آزادی ایک کمزور اور نحیف ہستی سلب کرنا چاہتی ہے تو وہ ہستی اپنی آزادی بہ آسانی ضائع نہ ہونے دے گا۔ وہ اپنی اس قیمتی شے (آزادی) کی حفاظت کے لیے شدّ و مد

کے ساتھ ہر ہر طریقہ سے پوری کوشش کرے گا۔ جس میں خوف دلانے والے مناظر اور طریقے استعمال کئے جائیں گے جو محض ایک فرضی تماشے کی حیثیت رکھتے ہیں اصلیت کچھ بھی نہیں ہوتی۔ محض عمل میں رخنہ ڈالنے کے لیے یہ مناظر عامل کی نظروں میں گردش کرائے جاتے ہیں اور زیادہ تر عامل ایسے مناظر سے قریب اختتام عمل دوچار ہوتا ہے لہذا عامل کو کسی صورت سے نہ تو خوفزدہ ہونا چاہیئے اور نہ بغیر تعداد ورد عمل پوری کئے ہوئے حصار سے باہر آنا چاہیئے۔

کواکب کی باہمی دوستی اور دشمنی

پوشیدہ نہ رہے کہ عملیا دنیا بہت وسیع ہے۔ یہ وہ بحر ناپید اکنار ہے کہ عامل اس بحر میں جس قدر غوّاصی کرے گا اتنی ہی گہرائی سے اس کو واسطہ پڑتا جائے گا لہٰذا پوری کیفیت کا تو اس رسالہ میں قلمبند کرنا ممکن ہے البتہ آئے دن کی پیش آنے والی باتوں کو تحریر میں لا جارہا ہوں اگر میری انہیں باتوں پر صدق دل سے عمل کیا گیا تو عامل پر آئن معلومات کے دروازے خود بخود کھلتے چلے جائیں گے لہذا عامل کو کواکب کی باہم دوستی اور دشمنی سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔ کیوں؟ اس کا جواب دائرے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

دائرہ دوستی اور دشمنی کواکب

حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	ثور اور عقرب اوسط درجہ دوست	جوزا، قوس اور دلو باہمی بہت زیادہ دوست
سنبلہ اور حوت باہم دوست	میزان اور حمل اوسط درجہ دوست	ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست
جوزا اور میزان بہت دوست	سرطان اور عقرب بدرجہ اوسط دوست	اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست
سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست	اسد اور حوت بہت دشمن	حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن
آفتاب اور مریخ بہت زیادہ دوست	زہرہ اور زحل بہت زیادہ دوست	عطارد اور آفتاب دوست بدرجہ اوسط
حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن	ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن	حمل اور ثور دشمن بدرجہ اوسط
عطارد اور مریخ دوست بدرجہ اوسط	قمر اور مریخ دوست بدرجہ اوسط	شمس اور زحل دشمن اور درجہ
مشتری اور قمر بہت دشمن	عطارد اور زحل دشمن اوسط درجہ	عطارد اور زہرہ دشمن اوسط درجہ

اقسام بروج

یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ ہر نیا کام شروع کرنے سے پہلے انہیں اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہیئے ساتھ ہی اس کے ہر پہلو کو بھی بغور دیکھنا چاہیئے ورنہ کام ادھورا رہ جائے گا اور نامکمل کام بغیر نقصان پہنچائے رہ نہیں سکتا لہٰذا جہاں پورا سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے اور اس پورے سال میں بارہ برج ہوتے ہیں وہاں عاملین نے عملیاتی کام کی انجام دہی اور اس کو منزل کامرانی پہنچانے کے لیے کچھ اصول بھی مقرر کئے ہیں چنانچہ ان کا مقرر کردہ یہ اصول کہ پورے بروج کو انہوں نے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر حصے کا نام بروج ثابت۔ بروج منقلب اور بروج ذوجسدین قرار دیا۔ چنانچہ ثباتِ دولت و ترقی درجات و عزت خواہ اپنے لیے ہو یا دوسروں کے واسطے اس وقت عمل کرے جب آفتاب بروج ثابت میں ہو اور جب آفتاب بروج منقلب میں قیام پذیر ہو تو مقہوری دشمن۔ بغض اور نفاق وغیرہ کا عمل کرے اور جب آفتاب بروج ذوجسدین میں ہو تو برائے حُب و تسخیر وغیرہ کا عمل عامل کو کرنا چاہیئے کہ منزل کامیابی پر پہنچے گا اور یہ تقسیم اس طرح پر ہوئی ہے کہ ہر حصہ میں چار چار بروج آئے ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔ گذشتہ صفحات میں میں عربی مہینوں کے ساتھ بروج کی تفصیل تحریر کر چکا ہوں لہٰذا ماہ شمسی کا پتہ ان صفحات سے حاصل کیا جاسکتا ہے البتہ یہاں پر طرف اقسام پر اکتفا کرتا ہوں۔

بُروجِ ثابت ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو۔

(اثرات) برائے کشائش رزق۔ ترقی عز و جاہ۔ ثباتِ دولت وغیرہ وغیرہ۔

بُروجِ منقلب حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی

(اثرات) برائے مقہوری دشمن۔ بغض اور نفاق وغیرہ کا عمل اس زمانہ میں کرے۔ آسانی کے لیے ان بروج کے ساتھ عربی مہینوں کے نام۔ صفحات گذشتہ میں دیکھے۔

بروج ذوجسدین جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت

(اثرات) برائے حُب اور تسخیر وغیرہ اس زمانے میں عمل کرے۔

ایام و تواریخ و ماہ کی جو بد ہیں

اب میں مہینوں کے ان ایام اور تواریخ کو مع بروج کے تحریر کر رہا ہوں جن کو عاملین نے نحس قرار دیا ہے ان کا بھی باہمی تعلق انسانی طالع سے انتہائی اہم ہے جس قدر کہ اور منازل جواب تک تحریر کئے جا چکے ہیں ان تواریخ کے علاوہ جو تاریخیں اور ایام آپ کو اس جدول میں نہ ملیں ان ایام و تاریخوں میں ہر نئے کام کی ابتداء بہتر صورت اختیار کرے گی نیا کام شروع کرے گا انجام بہتر نہ ہوگا۔

ایام

یوم ہفتہ :۔ یہ دن منسوب بہ زحل ہے اور زحل نحس اکبر قرار دیا گیا ہے لہٰذا ستارے کی نحوست اس دن پر حاوی ہے مخصوص جب اس ستارے کی ساعات اس دن اپنے وقت مقررہ پر رونما ہوں تو ہر نئے کام کی ابتدا نہ کرنا چاہیئے ورنہ انجام بہتر نہ ہوگا۔

یوم سہ شنبہ :۔ یہ دن بھی منسوب بہ ستارہ مریخ ہے اور مریخ نحس اصغر قرار دیا گیا ہے اس کی نحوست بھی اس دن پر حاوی ہے اس کی مخصوص

ساعات بھی نحوست پذیر ہیں لہٰذا اس دن بھی کسی بہتر کام کا آغاز نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ **یوم چہار شنبہ**:۔ کہ یہ دن ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے اور یہ ستارہ ممتزج مزاج ہے یعنی اچھے ستاروں کی رفاقت اس کو بہتر کام پر آمادہ کرتی ہے اور بُرے ستاروں کا ہم جلیس ہو کر برائی سے باز نہیں رہتا لہٰذا عامل اس دن اپنے عقل امتیازی سے کام لینا چاہیئے۔

تذکرہ تواریخ نحس اکبر معہ ماہ

اب میں ان تواریخ کا تذکرہ معہ عربی مہینوں کے جو ان سے متعلق ہیں کر رہا ہوں چونکہ مسلمانوں کے سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام قرار پایا ہے لہٰذا میں نے بھی اسی مہینہ سے ابتدا کی ہے۔

محرم :- ۱۰ - ۱۱ - ۱۴ ؛ **صفر** :- ۱ - ۳ ؛ **ربیع الاوّل** :- ۱۰ - ۲۰ ؛ **ربیع الثانی** :- ۱ - ۱۸ ؛ **جمادی الاوّل** :- ۲ - ۱۱ ؛ **جمادی الثانی** ۲ - ۴ ؛ **رجب** :- ۱۷ - ۲۳ ؛ **شعبان** :- ۱۴ - ۱۶ ؛ --- **ماہ رمضان** :- ۹ - ۲۰ ؛ **شوّال** :- ۶ - ۷ ؛ **ذیقعدہ** :۳۰ ۵ **ذی الحجہ** :- ۲ - ۷ ۔

اس مقام پر میں علمائے رمل وغیرہم کی ان تواریخ نحسِ اکبر کا بھی تذکرہ کرنا بہتر سمجھتا ہوں جو ان کے نزدیک یقینی ہیں۔

محرم	صفر	ربیع الاوّل
۱۰ - ۱۲ - ۱۴	۲ - ۱۲ - ۲۰	۴ - ۲۰

ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۱ - ۱۱ - ۲۸	۱۰ - ۱۱ - ۲۸	۱ - ۱۱ - ۱۲
رجب	**شعبان**	**ماہ رمضان**
۱۱ - ۱۲ - ۱۷ - ۲۳	۱۴ - ۲۰ - ۲۶	۲ - ۱۳ - ۲۴
شوال	**ذیقعدہ**	**ذی الحجہ**
۲ - ۶ - ۸	۶ - ۸ - ۱۰	۸ - ۲۰ - ۲۸

تفصیل تواریخ نحس بحوالہ بروج

عاملین کامگار اور واقف کار ان اسرار و رموز نے بعد تحقیق بروج کے مطابق ان تاریخوں کو ہر مہینہ کی جو طالع انسانی سے تعلق رکھتی ہیں نحس قرار دیا ہے چاہیئے کہ ہر صاحب ضرورت تواریخ ذیل کو حسب قاعدہ مروجّہ اپنے نام کے مطابق اخراج ہندسہ سے دریافت کرے اگر ان تواریخ سے اس کے نام کا ہندسہ وابستہ ہے تو ہر نئے کام کی ابتداء سے پرہیز کرے کیوں کہ یہ تاریخیں ہر طالع کے واسطے نحس ہیں۔ کوئی کام بہتر انجام نہ پا سکے گا اس تفصیل حسب ذیل ہے (نوٹ) اور اگر صاحبِ ضرورت کو ایسی ہی کوئی ضرورت شدید انہیں تاریخوں میں لاحق ہو اور بغیر اس کے نقصان جانی یا مالی یا دونوں کے پہنچنے کا احتمال ہو تو چاہیئے کہ غسل کرے لباس پاک و پاکیزہ پہن کر وضو کرے ہنگام وضو درود حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر بکثرت بھیجے جب وضو سے فارغ ہو تو حسب مقدرت صدقہ دیوے بعدہ دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور دعا برائے دافع نحوست:

ستیارگان جو آئندہ مرقوم ہوگی بہ صدق دل پڑھ کر خلاق عالم کی بارگاہ میں اپنی کامیابی و کامرانی کی التجا کرے انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ تاریخ نحس معہ بروج حسب ذیل ہیں۔

طالع حمل کے برج کی تاریخیں :- ۲ - ۱۱ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۹ - نحس ہیں۔

〃 ثور 〃 〃 〃 :- ۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۸ - 〃 〃

〃 جوزا 〃 〃 〃 :- ۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰ - 〃 〃

〃 سرطان 〃 〃 〃 :- ۲ - ۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۸ - 〃 〃

〃 اسد 〃 〃 〃 :- ۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ - 〃 〃

〃 سنبلہ 〃 〃 〃 :- ۱۲ - ۱۶ - ۱۷ - . . . - 〃 〃

〃 میزان 〃 〃 〃 :- ۲۲ - ۲۳ - ۲۸ - . . - 〃 〃

〃 عقرب 〃 〃 〃 :- ۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸ 〃 〃

〃 قوس 〃 〃 〃 :- ۴ - ۹ - ۱۳ . . . - 〃 〃

〃 جدی 〃 〃 〃 :- ۱۳ - ۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - 〃 〃

〃 دلو 〃 〃 〃 :- ۲ - ۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - 〃 〃

〃 حوت 〃 〃 〃 :- ۱۳ - ۲۴ - ۲۹ - 〃 〃

قمر در عقرب

قبل اس کے کہ میں ستاروں کی ساعات کا تذکرہ کروں۔ بہتر سمجھتا ہوں کہ اسی سعد و نحس کے سلسلہ میں قمر در عقرب پر بھی مختصراً روشنی ڈالتا چلوں۔ اس لیے کہ اس منزل سے بھی عامل کا آگاہ ہونا ضروری ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر مہینے میں برج عقرب

کی بادشاہت اڑھائی دن کی ہوتی ہے۔ عقرب بچھو کو کہتے ہیں اور بچھو کا کام ڈنگ مارنے کا ہوتا ہے۔ موقع ملتے ہی ہر ذی روح کو بغیر نقصان پہنچائے نہیں رہتا چنانچہ یہی کیفیت اس برج کی ہے کہ اگر اس کے زمانہ بادشاہت میں کوئی کار جدید شروع کیا جائے گا کبھی بہتر صورت میں انجام کو نہ پہنچے گا چنانچہ عاملین متفق ہیں کہ زمانۂ عقرب میں کوئی کار جدید نہ کرے چنانچہ ہر مہینے کے لحاظ سے ... قمر در عقرب کی تفصیل عربی اور ہندی مہینوں کے ساتھ درج ذیل ہے۔

ہندی مہینے	عربی مہینے	تواریخ بادشاہت برج عقرب۔
کارتک	شعبان	اس مہینے میں ستائیسویں ۲۷ تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
اگھن	رمضان المبارک	رمضان کے مہینے میں ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
پوس	شوال	شوال کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ماگھ	ذیقعدہ	ذیقعدہ کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
پھاگن	ذی الحجہ	ذی الحجہ کے مہینے میں ۲۱ ویں تاریخ کو ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔
چیت	محرم	محرم کے مہینے میں ۱۷ ویں تاریخ کو ہمیشہ لگتا ہے۔
بیساکھ	صفر	صفر کے مہینے میں ۱۵ تاریخ کو رات کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جیٹھ	ربیع الاوّل	ربیع الاوّل کے مہینے میں ۱۱ ویں تاریخ کو چار گھڑی رات کو لگتا ہے۔
اساڑھ	ربیع الثانی	ربیع الثانی کے مہینے میں ۱۰ ویں تاریخ چار گھڑی رات کو لگتا ہے۔

ساون	جمادی الاول	جمادی الاول کے مہینے میں ۹ تاریخکو ۹ گھڑی پر لگتا ہے۔
بھادوں	جمادی الثانی	جمادی الثانی کے مہینے میں ۷ ویں تاریخکو ۱۲ کے عمل میں لگتا ہے
کنوار	رجب	رجب کے مہینے میں ۵ ویں تاریخکو ۱۶ سولہ گھڑی راتگو لگتا ہے

منسوبات بُروج

قبل اس کے کہ ساعات کا تذکرہ سپرد قلم کیا جا[illegible] منسوب بروج کا ذکر بہتر ہو گا حالانکہ مختصر اً تذکر[illegible] اوراقِ ماسبق میں کیا جا چکا ہے لیکن ایک مبتدی کے لیے جو محض کتاب سے مدد لے رہا ہے سمجھ میں آنے والی بات نہیں ہے لہذا اس جگہ صاف لفظوں میں تحریر کیا جاتا ہے کہ کون کون سے بروج کن کن ستاروں کے خانوں سے متعلق ہیں ذیل دائرہ ملاحظہ فرمائیے۔ عملیات کی منزل میں یہ ایک اہم نکتہ ہے اس لیے کہ بروج اور ستاروں کے باہمی تعلق کا یہ راز معلوم کئے بغیر عامل ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکتا۔

حمل اور عقرب خانۂ مریخ قوس اور حوت خانۂ مشتری	ثور اور میزان خانۂ زہرہ جدی اور دلو خانۂ زحل	جوزا اور سنبلہ خانۂ عطارد اسد خانۂ شمس	سرطان خانۂ قمر - -

تذکرہ ساعات روز و شب

جس امر کا ہم تذکرہ اس وقت سپرد[illegible] قلم کر رہے ہیں یہ ایک ایسا اہم مسئ[illegible] ہے جو عملیاتی منزل میں کسی صورت سے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اس

وجہ سے جہاں اور سب چیزوں کا تعلق جن کا تذکرہ ہم پچھلے صفحات میں کرتے چلے آ رہے ہیں عمل اور ستاروں سے ہے وہاں ان دونوں چیزوں سے ساعات یومیہ (شب و روز) کا بھی بہت زبردست لگاؤ ہے یہ سب ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں اس لیے کہ انہیں ساعات اور ستاروں پر عمل کا دارو مدار ہے چاہے وہ عمل کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ بجا اور درست ہے۔ بخیال طوالت ہم اس بحث کو یہ لکھ کر کہ عامل کو ستاروں کی ساعات روز و شب کو اسطرح یاد کر لینا چاہیئے کہ وہ ازبر ہو جائیں ختم کر رہے ہیں۔ جدول ساعات ملاحظہ ہو۔

روز و شب	ساعت ۱	پاس اول ساعت ۲	ساعت ۳	۴	پاس دوم ۵	۶
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

	اول			دوم		
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

ساعات پاس سوم وچہارم

	(سوم)			(چہارم)		
روز وشب	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

	(سوم)			(چہارم)		
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

سیارگان وبروج اور تواریخ وایّام کے نیک ونحس کا تذکرہ میں پہلے کر چکا ہوں۔ ساعت کی جدول آپ کے پیش نظر ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے دن اور رات کے قاعدہ مروجہ سے بشرطیکہ رات اور دن برابر ہوتے ۱۲ گھنٹے ہوتے ہیں پس ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے لیکن اگر دن و رات برابر نہ ہوتے یعنی اگر دن چھوٹا ہوتو دن کی ساعتیں کم اور رات کی ساعتیں زیادہ ہوں گی اور اگر دن بڑا ہو تو رات کی ساعتیں چھوٹی اور دن کی بڑی ہوں گی پس اس کا خیال رکھنا لازمی ہوگا۔

باب سوم

پرہیز جلالی وجمالی، رجال الغیب، شرائط تسخیر اور بیان لگن اور سنکرات وہدایات برائے عامل معہ دیگر امور متعلقہ

اے عزیز جان تو کہ منزل عمل و عملیات وہ دشوار گزار اور کٹھن راستہ ہے جس پر ہر کس وناکس گامزن نہیں ہو سکتا اِلاّ اس شخص کے جسمیں سچی لگن اس

علم کے حاصل کرنے کی موجود ہو۔ اگر جلب صادق کے ساتھ اس بحر کی غواصی کرے گا بے شک انمول صدف سے مالا مال ہوگا ورنہ بجائے پشیمانی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ پس اگر عامل بننا چاہتا ہے اس مکار دنیا کو منہ نہ لگا اور تزکیۂ نفس اختیار کر۔ رضائے پروردگار عالم پر قانع رہ، اپنے انتقامی جذبے کو فنا کر دے۔ قادر ہوتے ہوئے بھی اپنے بدترین دشمن تک کو نقصان پہنچانے سے گریز کر۔ باقی باتیں عامل کو کرنا یا نہ کرنا چاہیئے حسب موقع تحریر کی جاتی رہیں گی۔ یہاں پر ان پرہیزوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو عامل کے لیے ضروری ہیں۔

تذکرہ پرہیز جلالی

یہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ عمل کی قسمیں تین ہیں۔ (۱) جلالی (۲) جمالی (۳) مشترک ہیں۔ یہ بھی معلوم کیا جانا ضروری کہ پرہیز بھی انہیں جلالی وغیرہ سے تعلق خصوصی رکھتے ہیں۔ یہاں پر میں پرہیز جلالی کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ یہ پرہیز عامل اس وقت اختیار کرے گا جب وہ عمل جلالی شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہوگا۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل جلالی ہیں اگر عامل ہیں دوران عمل کہیں سے بھی لغزش پائی قرار و واجبی سزا دیں گے۔ اشیائے بودار یا مقام بساہند شدہ سے ان کو قطعی نفرت ہے انہیں۔ بخور اور خوشبو سے ان کو الفت ہے جن کے یہ خوگر ہیں جن کا تذکرہ پچھلے ابواب میں کیا جا چکا ہے یہاں پر ان اشیاء کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جن سے عامل تارک ہو کر عمل جلالی شروع کرے جن کا ترک کرنا اس پر واجبات سے ہے۔ چنانچہ شروع ہی میں

پرہیز اختیار کرے اس کے بعد پرہیز کے دوسرے دن یا تیسرے دن سے بعد غسل و وضو عمل شروع کرے تو ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ گوشت ہمہ اقسام مچھلی۔ انڈا۔ شہد اور مشک وغیرہ استعمال نہ کرے اور نہ چمڑے کے ڈول (مشک وغیرہ) کا پانی اپنے استعمال میں لائے۔ نیز پارچہ جات، اونی اور ریشمی اور جو چیز کہ حیوان سے پیدا ہوتی ہے اپنے کام میں نہ لاوے۔ چاقو یا اور کوئی ایسا اوزار جس میں ہاتھی دانت یا ہرن و بارہ سنگھا وغیرہ کی ... سینگ یا ہڈیوں کے دستے لگے ہوں اپنے تصرف میں نہ لاوے۔ جوتی اور موزہ وغیرہ بھی نہ پہنے۔ نہ سر کے بال بنوائے نہ ناخن ترشے نہ جماع کرے۔ دال مسور سے بھی پرہیز کرے۔ دوسروں کے بستر وغیرہ کو اپنے استعمال میں نہ لائے۔ گوشہ نشینی اختیار کرے کسی سے ملاقات تک نہ کرے۔ سرکہ۔ پیاز۔ مولی۔ ہینگ۔ بنا ہوا نمک۔ چھوہارا۔ عنبر اور ہمہ اقسام کا میوہ استعمال نہ کرے۔ میوہ کی ممانعت اس لیے ہے کہ اس پر مکھی بیٹھتی ہے اور تیل بھی تلوں کا اور سرسوں کا نہ کھائے مگر اس شرط سے کہ اپنے روبرو مسلمان تیلی سے اس طرح تیل نکلوائے کہ تلوں کو لے کر پانی میں ڈالے جس قدر تل کہ پانی کے اوپر تیرتے رہیں ان کو نکال کر دور کر دے اور باقی تلوں کا تیل نکلوا لے تو اس تیل کے کھانے میں مضائقہ نہیں ہے نیز اس امر میں بھی سختی سے پابندی اختیار کرے کہ چلہ کشی کے دوران جس شخص کو اپنی خدمت کے لیے رکھے وہ شخص بھی پرہیزگار اور نمازی ہو۔ کبھی افعال قبیحہ اور حرام کا مرتکب نہ ہوا ہو

خود بھی روزانہ غسل کرتا رہے اور شخص ثانی کو بھی غسل سے باز نہ رہنے دے۔ کپڑا بلا سِلا ہوا پہنے اس کا بھی خیال رکھے کہ خون کسی عنوان سے جسم سے باہر نہ نکلنے پائے اور دودھ دار درخت کا پتہ نہ توڑے اور شاخ پھول اور میوہ دار اپنے ہاتھ سے نہ کاٹے اور بعض عاملوں کا کہنا ہے کہ بال جن کا تراشنا سنّت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ بناوے باقی بال نہ بنائے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار بھی نہ ہو وغیرہ وغیرہ۔

تذکرہ پرہیز جمالی

اب میں پرہیز جمالی کا تذکرہ کرتا ہوں.. اولاً یہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ عملیات جمالی کے موکلین رحمدل ہوتے ہیں ان سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ اپنی... آزادی کے تحفظ کے لیے کوشاں نہیں ہوتے اور بہ آسانی عامل کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ نہیں۔ اپنی سی کوشش وہ بھی کرتے ہیں لیکن اس قدر تندخو اور شعلہ مزاج نہیں ہوتے جیسے کہ عملیات جلالی کے... موکلین ہوتے ہیں۔ یعنی بہ عامل کی غفلت اور اس کی لغزش سے فائدہ کر تھوڑی بہت سزا عامل کو دیتے ضرور ہیں لیکن عامل کی جان نہیں لیتے پس جب عمل جمالی شروع کیا جائے تو عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو حسب ذیل پرہیز کرنا چاہیئے اور درج ذیل باتوں کی پابندی سے وہ آزاد ہے۔ عامل، گوشت ہمہ اقسام مچھلی سرکہ۔ پیاز۔ لہسن۔ ہینگ۔ انڈا۔ دہی۔ مٹھا سے پرہیز کرے۔ میوہ جات دھو کر اور تین مرتبہ پاک کر کے اور تیل تِلوں کا اور

سرسوں کا اگر ضرورت ہو تو استعمال کر سکتے ہیں۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ چاول۔ دال مونگ۔ دال مسور کی استعمال کر سکتے ہیں حجامت نہ بنوائے ناخن نہ ترشوانے۔ سِلا ہوا کپڑا نہ پہننے کی قید نہیں ہے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار ہو سکتے ہیں۔

شرائط تسخیر

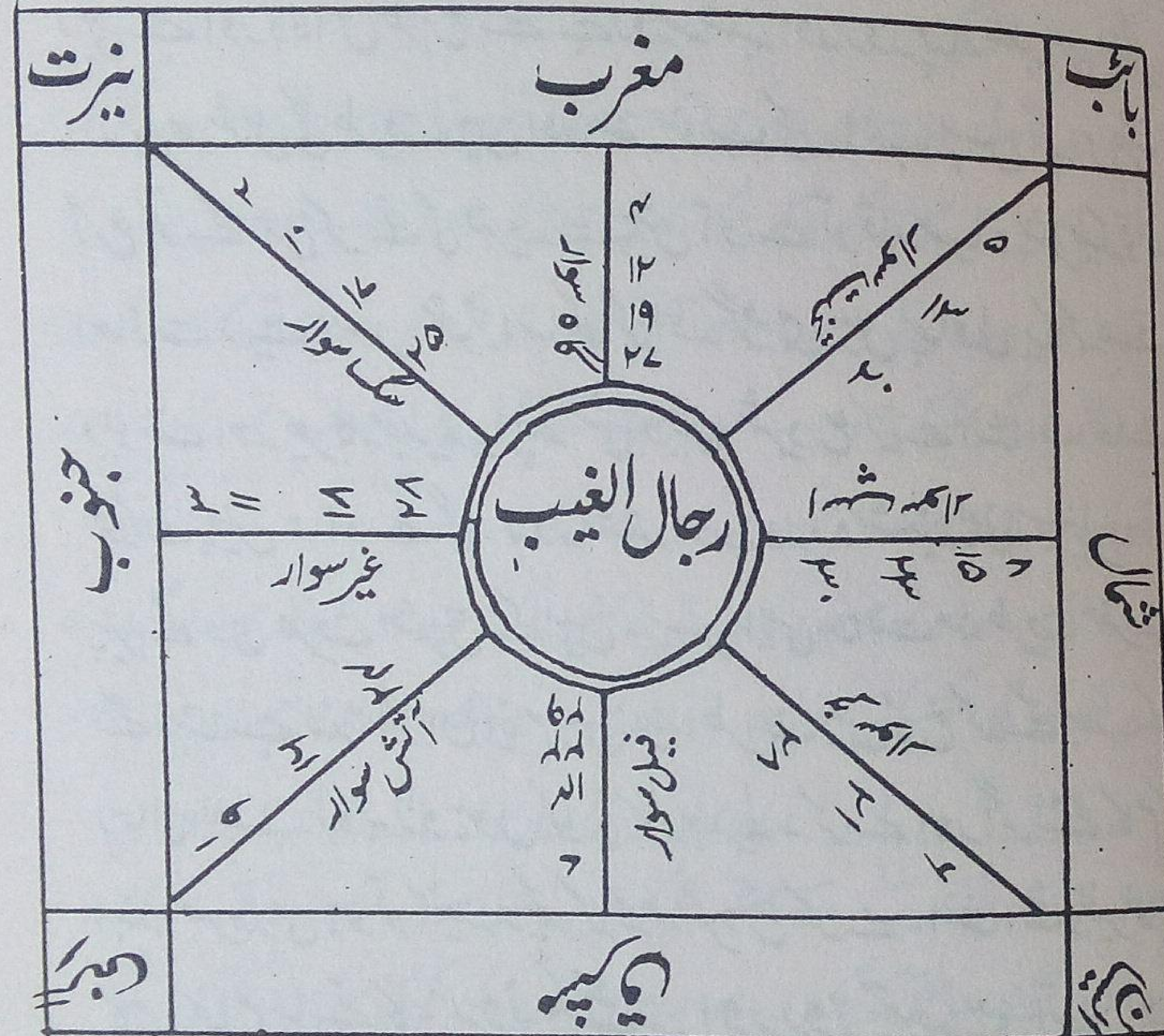
جب کوئی شخص برائے تسخیر عمل کرنے کے لیے تیار ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ پہلے ان شرائط کو پوری کرے۔ آفتاب برج ذو جسدین میں ہو۔ ستارہ ہائے زہرہ۔ مشتری۔ قمر اور بدرجہ مجبوری عطارد کی ساعتیں ہوں اور طالع عامل سے (بہ لحاظ بروج)، یہ ستارے محبت رکھتے ہوں اور خانہ ۲ - ۵ - ۹ - ۱۱ سے ہو اور مریخ اور زحل کا دورہ کسی اچھی جگہ پر ہو اور اگر ستارہ ہائے قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مشتری شرف میں ہوں تو سب سے بہتر ہے اور اگر آفتاب کی لگن چمن ہو تو ساعت زہرہ کی لیوے دن جمعرات۔ جمعہ۔ پیر اور بدھ کا ہو تاریخیں عربی مہینے کی سعد ہوں۔ رجال الغیب بھی سامنے اور سیدھے ہاتھ پر نہ ہوں۔ مہینہ بھی جلالی نہ ہو۔ قمر در عقرب نہ ہو۔ عامل کی پوشاک سبز یا صندلی یا سفید ہو۔ غذا موافق.. ستارے کے برائے نذر موکلات رکھے.... بخورات موافق ستارۂ متعلقہ کے روشن کرے۔ اس کے بعد اولاً عمل تسخیر ان ستاروں کا پڑھے۔ جب بخیریت یہ عمل پورا ہو جائے تب تسخیر کا عمل کرے۔

رجال الغیب

آگاہ ہو کہ رجال الغیب مردانِ غیب ہیں جو کہ ہر کام میں شریک رہتے ہیں اور ہر معاملات مثلاً بابت روانگی سفر، ہر نیک کام کی ابتداء، وظیفہ خوانی۔ چلّہ کشی بابت تسخیرات وغیرہ۔ نشتگی مراقبہ۔ تحریر تعویذات وغیرہ میں اگر رجال الغیب رو بہ رو ہوں بہتر ہے کہ ہرگز کوئی کام نہ کریں کہ پایۂ تکمیل تک نہ پہنچے گا اور اگر ایسی ہی ضرورت شدید لاحق ہو کہ بغیر ابتدائے کار متعلقہ کے چارہ نہیں ہے تو عامل کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے یہ دریافت کرے کہ رجال الغیب کس سمت میں ہیں اگر وہ سمت متعلقہ رجال الغیب کی وجہ سے کار عامل میں خارج ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ اسی طرف عامل اپنا رُخ کرے اور ساتؔ قدم آگے بڑھے اور درود و دعائے رجال الغیب جو اسی باب میں آئندہ صفحات میں (ضمنی سرخی درود اور دعائے رجال الغیب) تحریر کئے جا رہے ہیں پڑھے اور صدقہ ایام ہفتہ کے لحاظ سے معہ تعویذات کے جو تحریر کیا جائے گا ادا کرے انشاء اللہ رجال الغیب کے ناقص اثرات اثر پذیر نہ ہوں گے۔ میں اسی سلسلہ میں ایک نقشہ رجال الغیب کا بھی تحریر کر رہا ہوں تاکہ مبتدی حضرات کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ انہیں کو اوتاد۔ ابدال۔ قطب اور قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں اور جو افواہ عام میں رجال الغیب کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کا نام اقوام عالم کو فیض پہنچانے کا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ جو قاعدہ کلیہ ان سے فیض حاصل کرنے کا

ہے ان پر صدق دل سے عمل کرلے ورنہ بصورت دیگر یقینی نقصان پہنچنے کی امید رکھنی چاہیئے۔ نقشہ رجال الغیب حسبِ ذیل ہے۔

نقشہ رجال الغیب



اب یہاں سے میں ان صدقات اور تعویذات کا بہ لحاظ ایّام ہفتہ ذکر کر رہا ہوں جو رجال الغیب سے متعلق ہیں اور جن کا تذکرہ میں سطور بالا میں مختصراً کر رہا ہوں۔ عامل جس وقت رجال الغیب سے رجوع کرے تو اس کو چاہیئے کہ بطریق بالا درود اور دعائے رجال الغیب پڑھ کر پھر اپنی زبان میں اپنے مطلب دلی کا اظہار کرے انشاء اللہ مراد دلی بر آویگی

اور اگر رجال الغیب مقابلے پر ہوں تو صدقہ دے کر بموجب تحریر ذیل کے عمل کریں تاکہ کسی طرح کی حرکت پیش نہ آوے جو طریقہ صدقات کا اور تعویذات میں تحریر کر رہا ہوں اس کی تائید عاملین کی کثیر تعداد کر رہی ہے اور وہ اس طرح سے ہے روز سہ شنبہ اور روز چہار شنبہ یعنی منگل اور بدھ شمال کی طرف ہیں اور منہ جنوب کی جانب پس اگر اس طرف رُخ کر کے عمل کرنے کی ضرورت پیش آوے تو قند سیاہ بشرطیکہ قواعد اجازت دیتے ہوں تھوڑا سا کھا کر اور گڑ ہی میں چاول پکا کر صدقہ دیوے اور پھر کار جدید یا چلہ کشی وغیرہ شروع کرے انشا اللہ تعالے حرکت پیش نہ آوے گی۔ روز شنبہ اور روز دوشنبہ یعنی سینچر اور پیر کے دن طرف مشرق کے ہیں۔ پس ایسی حالت منہ طرف مغرب کے رہتا ہے لہذا اگر ان ایام میں ان اطراف میں رُخ کر کے جب کہ رجال الغیب روبرو ہوں کوئی کار جدید نہ کرے اور اگر نئے کام کی ابتدا ضروری ہو تو آئینہ دیکھ کر کام شروع کرے۔ انشا اللہ بخیر خوبی کام انجام پائے گا۔ **روز یکشنبہ اور روز جمعہ** یعنی اتوار اور جمعہ کے روز رجال الغیب مغرب کی طرف ہیں اور مُنہ سمت مشرق کے ہوتا ہے پس اگر اس روز کار جدید ملتوی نہ ہو سکتا ہو تو چالیس پان کا ایک بہت بڑا بیڑہ کھانے کے بعد کام کا آغاز کرے۔ انشا اللہ کسی قسم کی حرکت نہ ہو گی اور کار مذکور بخیر و خوبی انجام پذیر ہو گا۔

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات . . . . کے دن جنوب کی طرف ہوتے

اور منہ شمال کی طرف ہوتا ہے بس اس روز کام ملتوی کر دے اور اگر قواعد و اصول اجازت دیتے ہوں اور کار جدید کا کرنا ضروری ہو اور بغیر سمت بدلے کام نہ چلتا ہو تو دہی کھانے کے بعد کام آغاز کرے حرکت نہ ہو گی۔

اب یہاں سے میں ان صدقات اور تعویذات رجال الغیب کو تحریر کر رہا ہوں جن کا تذکرہ کر چکا ہوں چنانچہ ہوں جب مردان غیب کا مقابلہ ہو اور ان کی طرف سے سختی ظاہر ہو تو اس طرح ان کا صدقہ دیویں اور تعویذ کو لکھکر بموجب ہدایت کے عمل پیرا ہوں۔ صدقات اور تعویذات اور جہات تحریر کر رہا ہوں۔ ۱۔ ۹۔ ۱۶۔ ۲۴۔ ۳۰ اگنی کی طرف آتش سوار نو جنس کا صدقہ پاو سیر لا کر سفید مرغ یا کہ مور کو کھلاوے اور تعویذ کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

ے اا اا اا ا اا ل ل ل ل ااا ااا ہ ہ ہ ہ ہ ہ

تاریخ ۷۔ ۱۴۔ ۲۲۔ ۲۹ مشرق کی طرف، فیل سوار کے صدقہ۔ سات نیشکر دگنے، ہاتھی کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھکر سر پر رکھے۔

اا اا اا م م م م م م او ل ل ل

تاریخ ۶۔ ۱۳۔ ۲۱۔ ۲۸ ایسان کی طرف خر سوار۔ صدقہ۔ پاو سیر دال گدھے کو کھلاوے اور یہ تعویذ لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ع ح ح ح ح ح ح ز و د

تاریخ۔ ۸۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۳۰ شمال کی طرف اسپ سوار۔ صدقہ ا۔

آدھ سیر چنے بھگا کر گھوڑے کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

دو دو دو ررر ح ح ح

تاریخ:۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۷۔ مغرب کی طرف گاؤ سوار۔ صدقہ:۔ ساڑھے آٹھ ہری گھانس گائے کو کھلا دے اور یہ تعویذ لکھکر اپنے پاس رکھے اور وہ تعویذ یہ ہے:۔

سسسسس ہ ہ ہ ہ ہ

تاریخ:۔ ۵۔ ۱۳۔ ۲۰ کی طرف تخت سوار (بجانب بائیں) یا شتر سوار صدقہ آدھا سیر دال بھگا کر اونٹ کو کھلا دے اور یہ تعویذ لکھکر اپنے بازو پر باندھے تعویذ یہ ہے۔

ا الہ الہ الہ الہ حی حی حی حی حی حی

تاریخ:۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۲۵ نیرت کی طرف سگ سوار ایک پاؤ چاول پکا کر کتے کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے۔

د ی ی ی ااا حم حم حم

تاریخ:۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۶ جانب جنوب شیر سوار۔ صدقہ پاؤ سیر گوشت کو پیلا رنگ دے کر گربہ نر کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ تعویذ یہ ہے۔

م م م م م م ی ی ی لا لا لا م

درود برائے دافع سختی رجال الغیب

اس سرخی کی بابت پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے چنانچہ جب عامل کسی کار جدید کا ارادہ کرے تو اولاً رجال الغیب کی سمت دریافت کرے

کہ کس جہت میں ہیں چنانچہ اس طرف رخ کر کے اسی طرف سات قدم آگے بڑھے اور اس درود کو سات بار پڑھے۔ وہ درود یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور پھر اسی قدر یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا غَوْثَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ بِرَحْمَةٍ وَحَصِّلُوْنِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا اِلٰى حَوَائِجِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

تزکیۂ نفس اور اسکی چند دعائیں

قبل اس کے کہ میں بیان لگن اور سنکرات وغیرہ کا شروع کروں بہتر سمجھتا ہوں کہ تزکیۂ نفس اور اس کی چند دعاؤں کا تذکرہ کر دوں لفظ "تزکیہ" عربی ہے زبان اردو میں مستعمل ہے اس کے معنی پاک کرنے کے ہیں لہذا اس جگہ پر یہ کہنا بے محل نہ ہو گا کہ جب تک عامل کے اطوار

کردار اور خیالات پاک و پاکیزہ نہیں ہوں گے اس کا عمل اس کی... وظیفہ خوانی اور چلّہ کشی وغیرہ سب بے کار نہ وہ خود فائدہ حاصل کرسکتا ہے اور نہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے لہٰذا عامل کے لیے... تزکیہ نفس انتہائی ضروری ہے خصوصاً اس منزل میں جب کہ آپ عمل تسخیر کر رہے ہوں۔ واقعیٔ خیالات لایعنی کا دل سے محو کرنا بہت.. مشکل امر ہے چنانچہ عاملین نے اس سلسلے میں بہت سے روحانی طریقوں اور دعاؤں کا انتخاب فرمایا ہے جن میں سے چند ایک کا تذکرہ کر رہا ہوں جن پر صدقِ دل سے آپ عمل کرتے ہوئے اپنے نفس کو پاک و پاکیزہ بنا سکتے ہیں۔

نمبر۱ :۔ اگر قلب کو روشن کرنے کی تمنا ہے تو عبادت الٰہی زیادہ سے زیادہ بجالانے کی کوشش کیجئے جس میں یکسوئی کو بہت بڑا دخل حاصل ہو۔

نمبر۲ :۔ روزانہ بلاناغہ کلام ذیل کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کیجئے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ یَاھُوۡ یَامَنۡ ھُوَ لَآاِلٰهَ اِلَّا ھُوَ یَامَنۡ بِهٖ ھُوَ بِهٖ کُلِّ ھُوَ۔

نمبر۳ :۔ ہر روز بلاناغہ ایک ہزار پانچ سو پچپن بار یَابَاقِیُ پڑھا کیجئے جو باعثِ تجلیات ہے۔

نمبر۴ :۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کو روزانہ سات سو چھیاسی بار بلاناغہ ورد کیجئے۔ قلب منوّر ہو گا۔

نمبر۵ :۔ حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام روزانہ بکثرت درود بھیجئے... شیاطین آپ کے خیالات پر حاوی نہ ہونے پائیں گے اور نزول رحمت خداوندی ہو گا۔ مجرب ہے۔

نمبر۶ :۔ ہر روز بلاناغہ صدق دل سے ایک سو مرتبہ صلوٰۃ اور ایک سو پانچ مرتبہ استغفار اور دس بار سورۂ تمجید اور دس بار سورۂ قدر پڑھیئے تزکیۂ نفس کے لیے اچھا وظیفہ ہے۔

تذکرہ سنکرات کا

جب عامل کو یہ معلوم ہو گیا کہ دورہ آفتاب کا ہر برج میں ایک مہینہ کچھ کم اور زیادہ رہتا ہے تو پھر جس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانہ داخلہ کو سنکرات کہتے چنانچہ اس زمانہ سنکرات میں.. عاملین ہر کار جدید کی ابتدا کے لیے ممانعت فرماتے ہیں کہ انجام کار بہتر نہ ہو گا چنانچہ قاعدہ دریافتگی سنکرات کا اس طرح پر ہے کہ سال شمسی کو چار برابر حصوں میں تقسیم کرے اور طرح دے یعنی ۴ اور ۴ اور ۴.. حساب کیا تو باقی ایک رہا تو جدول میں دیکھا کہ مہینہ اپریل کا جو شمسی مہینوں میں سے انگریزی کا ایک مہینہ ہے اگر ایک باقی بچے تو جدول اوّل دو بچے جدول دوم۔ تین پر جدول سوم اور چار بچنے پر جدول.. چہارم سے سنکرات معلوم کرلے۔ پھر اس کے بعد کا حساب آسان ہے جب سنکرات معلوم ہو گئی تو پھر حساب کر کے دیکھیں کہ کس ماہ میں آفتاب کس برج میں رہے گا۔ پھر اسی سنکرات کے حساب سے درجہ اور دقیقہ

بھی معلوم کرلیں۔

جدول سنکرات خانہ اوّل

ماہ انگریزی		شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۵۲	۳۱
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۴۳
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

سنکرات کی جدول خانہ نمبر۱ تا خانہ نمبر۴ تک میں بروج کے نام ہندی میں بھی بہ خیال آسانی تحریر کر دیئے گئے ہیں تاکہ مبتدی بھی بہتر طریقہ پر سمجھ سکے خانہ نمبر۲ و نمبر۳ نمبر۴ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیے۔

جدول سنکرات خانہ دوم

نام ماہ انگریزی		شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۴	″	۳۵
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۸	۳
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۴	۳۳	۲۲
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

جدول سنکرات خانہ سوم

نام ماہ انگریزی		شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵

مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۶
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۴
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۲۳	۲۴
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۳
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۱۶
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۳	۱۳	۳۸
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

جدول سنکرات خانہ چہارم

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ		نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸

اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۹
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۲	۲۵	۲۸
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

قواعد بابتہ دریافتگی لگن

جب سنکرات معلوم ہو چکی تو اب لگن کا دریافت کرنا منظور ہوگا۔

لہذا پہلے یہ دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور جب آفتاب کا قیام.. برج معلوم ہو جائے یعنی دوسرے برج میں جانے تک ہر روز وقت طلوع ہونے آفتاب کے وہی برج اسکی لگن ہوگا چونکہ دن اور رات کی ساٹھ گھڑیاں ہوتی ہیں اس لیے چھ لگن دن کے اور چھ رات کے ہوں گے مثلاً اگر آفتاب برج حمل میں ہے تو ہر روز طلوع آفتاب کے وقت لگن حمل (میکھ) ہوگا۔ اور پانچ گھڑی کے بعد ثور (برکھ) لگن پھر پانچ گھڑی کے بعد جوزا (متھن) لگن ہوگا اسی طرح ہر پانچ گھڑی کے بعد لگن بدلتے رہیں گے اور.. اگلے دن پھر وہی برج لگن ہوگا جس برج میں آفتاب ہوگا البتہ

رات و دن کی کمی بیشی کا خیال رہے ۔ جب رات و دن برابر ہوں گے تو لگنوں کی تعداد برابر ہوگی یعنی ایسی حالت میں چھ لگن دن کے اور چھ لگن رات کے ہوں گے اور جب دن چھوٹا ہوگا تو دن کے لگنوں کا وقفہ پانچ گھڑی سے کم ہوگا اور رات کے لگنوں کا وقفہ بڑھ جائے گا برخلاف اس کے جب دن بڑا ہوگا تو رات کے لگنوں کا وقفہ کم دپانچ گھڑی سے ہوجائے گا اور دن کے لگنوں کا وقفہ بڑھ جائے گا ۔ چنانچہ لگنوں کی کمی بیشی کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔

نام بُرج	یوم کا حوالہ	گھڑی	پل
حمل	〃	۳۱	۲۸
ثور	اول روز	۴	۳
جوزا	〃	۵	۳
سرطان	اسی دن	۵	۴۴
اسد	〃 〃	۵	۲۸
سنبلہ	〃 〃	۵	۲۸
میزان	اسی رات	۵	۳۸
عقرب	〃 〃	۵	۳۷
قوس	〃 〃	۵	۴۳
جدی	〃 〃	۵	۳
دلو	〃 〃	۵	۱۱
حوت	اسی رات	۳ گھڑی	۴۱ پل

ہدایات برائے عامل

اب یہاں پر ان مبتدی حضرات کی خدمت میں ان چند ضروری ہدایات کا تذکرہ .. پیش کر رہا ہوں جن پر عمل کرنے سے پیشتر اور دوران عمل عامل کا ربند ہونا بہت ضروری ہے ۔ ان ہدایات کو آپ ارکان عمل سمجھیں چنانچہ اگر آپ نے ان ارکان میں سے کسی رکن کی طرف سے غفلت برتی اور... فراموش فرمایا یا اس کے انجام وہی میں بخل سے کام لیا تو آپ یہ یقین فرمالیں کہ بجائے فوائد کے ایسے نقصان کثیرہ میں مبتلا ہوں گے جس کی.. تلافی غیر ممکن ہوگی ۔ چنانچہ جس عنوان کے تحت یہ کتاب لکھی جا رہی ہے وہ انتہائی اہم ہے اس امر کو نہ بھولئے کہ آپ حاضرات اور تسخیر اجنہ کی فکر میں ہیں جو نہایت ہی سخت عمل ہے قدم قدم پر خطرات لاحق ہوں گے لہذا آپ کا ہر قدم اس منزل نہایت احتیاط سے اٹھنا چاہیئے ورنہ ذرا سی لغزش آپ کو کہیں کا نہ رکھے گی ۔

نمبر ۱ :- عامل کو قطعی طور پر نڈر ہونا چاہیئے دوران عمل جو کچھ خوف.. دلانے والے واقعات رونما ہوں گے وہ بالکل فرضی ہوں گے ان کی.. کوئی اصلیت نہ ہوگی اور وہ صرف عمل کے دوران ظاہر ہوں گے بعد ختم عمل کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا آیاتِ قرآنی اور اسمائے الٰہیہ عامل کی مدد پر ہوں گے جن سے بڑی طاقت کوئی دوسری ہو ہی نہیں سکتی لہٰذا خوف کی کوئی وجہ نہ ہونی چاہیئے ۔

نمبر ۲ :- قبل آغاز عمل و چلّہ کشی ایک مقام صاف و ستھرا جو تنہائی کا بھی درجہ رکھتا ہو یعنی جہاں کسی کی آمد رفت نہ ہو اور اگر ہو بھی تو بہ آسانی روکی جاسکے عامل کو منتخب کر لینا چاہیئے۔

نمبر ۳ :- مقام یا مکان عمل اگر عامل کا اپنا ذاتی ہو تو اس سے بہتر کوئی دوسری صورت نہیں ہو سکتی ورنہ صاحب مکان یا مقام سے اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے۔

نمبر ۴ :- مکان یا مقام عمل غصبی نہ ہو ورنہ یا تو عامل کو نقصان ہوگا ورنہ تاثیر عمل ظاہر نہ ہوگی۔

نمبر ۵ :- مقام یا مکان عمل کو پہلے سے لیپ پوت کر عمل خوانی کیلئے تیار کر لینا چاہیئے۔ اگر بخورات سے معطّر کرتا رہے تو یہ اور بھی بہتر ہوگا۔

نمبر ۶ :- عامل کو اکل حلال اور صدق مقال کا پابند ہونا چاہیئے یعنی عامل کی روزی حلال کی کمائی سے ہونی چاہیئے مال حرام کا شائبہ تک نہ ہونا چاہیئے اور عامل کو سچا بھی ہونا چاہیئے اس کو ڈینگیا اور جھوٹا نہ ہونا چاہیئے اسس وجہ سے کہ شیخی غرور پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے اور جھوٹ تاثیر زبان اور تاثیر عمل دونوں کو زائل کر دیتا ہے۔

نمبر ۷ :- عامل کو چٹورا بھی نہ ہونا چاہیئے اس لیے کہ اگر وہ چٹورا ہوا تو پرہیز جلالی اور جمالی نہ کر سکے گا اور جب پرہیز جلالی اور جمالی جو عامل کے لیے انتہائی ضروری ہیں نہ کرے گا اور عمل خوانی میں مصروف

رہے گا تو مبتلائے رجعت ہوگا۔

نمبر ۸ :- عامل کو کم خوراک بھی ہونا چاہیئے اس لیے کہ زیادہ شکم پُری سستی اور نیند کی آمد کا باعث ہوگی جس سے عمل خوانی میں نقص پیدا ہوگا اور وہ صحت کے ساتھ تعداد ورد کو پورا نہ کر سکے گا۔

نمبر ۹ :- عامل کو وظیفہ خوانی کے لیے ایک وقت، ایک مقام اور ایک مصلّے کا پابند ہونا پڑے گا۔

نمبر ۱۰ :- عامل کو کثیر العبادت ہونا چاہیئے تاکہ خوفِ خدا دل میں زیادہ پیدا ہو اور قلب منوّر ہو، شیاطین کا غلبہ نہ ہو۔ خیالات لا یعنی پریشان نہ کرنے پائیں۔ اس کے لیے تزکیۂ نفس کے عنوان میں چند دعائیں تحریر کی جا چکی ہیں ان پر عمل کیجئے۔

نمبر ۱۱ :- عامل کو لالچی نہ ہونا چاہیئے۔ طمع اس کی ریاضت کو ضائع کر دے گی۔ اس کو صاحبِ ضرورت سے کوئی معاوضہ نہ طلب کرنا چاہیئے۔ خدمتِ خلق بوجہ اللہ کرے، ہاں اگر صاحب ضرورت.. بلا مانگے کچھ نذرانہ پیش کرتا ہے اور وہ اس پر مُصر ہے تو عامل اس کو قبول کر سکتا ہے اور اس صورت میں جب اس کو کچھ رقم ملے تو اس پر فرض ہے کہ وہ اس رقم کے دو حصّے کرے ایک حصّہ مستحقین و یعنی غربا، یتیم۔ بیوہ۔ لولے۔ لنگڑے۔ فقراء جو بظاہر ذریعہ معاش نہ رکھتے ہوں میں تقسیم کر دے بقیہ آدھے حصّہ کو تقسیم مساوی کر کے ایک حصّہ کا سامانِ غذاء موکلین جو سیارگان متعلّقۂ عمل سے ہوں

معہ بخورات متعلقہ خرید کر باوضو بخورات سلگانے کے بعد ان سامان غذا کو جو پکانے والے ہوں طیبّ وطاہر پکا کر ورنہ اگر شیرینی یا پھل وغیرہ ہوں تو ان پر موکلین متعلقہ کی نذر دے کر اس کو نذر دریا کرے اور پھر بقیہ حصّہ رقم کو عامل اپنے جائز کاموں میں صرف کر سکتا ہے۔

نمبر ۱۲:۔ عامل کو ناچ رنگ گانے بجانے سے اور سینما بینی سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے کہ یہ کارہائے شیطانی ہیں اور یہ عامل کی تمام ریاضتوں کو بے کار کر دیتے ہیں۔

نمبر ۱۳:۔ باوجود قدرت رکھتے ہوئے بھی عامل کو انتقامی جذبات سے دور رہنا چاہیئے کہ یہ عادت اس کے تقویت عمل کا باعث ہوگی اور وہ گناہِ کبیرہ اور صغیرہ دونوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کو یہ سمجھ لینا... چاہیئے کہ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی جو کچھ قدرت نے اسے عطا کیا ہے محض ایک ناکارہ اور دوسروں کے لئے بے ضرر انسان ہے.. اس کی زندگی موت آنے سے پہلے ہی ختم ہو چکی ہے وہ ایک ایسی چلتی پھرتی زندہ لاش ہے جو محض دوسروں کو نفع پہنچانے کے لیے ہے۔

نمبر ۱۴:۔ عامل کو عمل شروع کرنے سے پہلے زکوٰۃ حروف تہجی کی باقاعدہ باموکل جیسا کہ عنوانِ زکواۃ میں تحریر کیا جا چکا ہے ضرور ادا کرنی چاہیئے اس لیے کہ آئندہ یہی زکواۃ خطرات کے مقام پر... عامل کے لیے آسانی پیدا کرتی۔ یہ زکواۃ عمل کا ایک بہت بڑا رکن ہے

اور اگر اس رکن کو آپ فراموش کر گئے تو آپ نے عمل خوانی میں ایک بہت بڑا نقص پیدا کر دیا۔

نمبر ۱۵:۔ یوں تو زمانۂ چلّہ کشی میں آپ کو اپنے نفس پر خواہ آپ عمل جلالی کر رہے ہوں یا جمالی ہر طرح غالب آنا چاہیئے۔ لیکن مخصوص.. ہمبستری سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔

نمبر ۱۶:۔ صنف نازک جو ہر ماہ کچھ دنوں کے لئے ناقص العبادت دی جاتی ہیں ان کے زمانۂ نجاست میں دورانِ چلّہ کشی آپ ان سے دور رہیں ان کے ہاتھ کی کوئی چیز استعمال نہ کریں خواہ وہ آپ کی محرم ہی کیوں نہ ہوں۔ عامل کے لیے سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ وہ.. دورانِ چلّہ کشی اپنے خورد ونوش کا سامان خود اپنے ہاتھ سے تیار کرے۔

نمبر ۱۷:۔ وقت عمل خوانی روزانہ غسل کیجئے۔ بہتر ہے کہ ایک لباس برائے عمل خوانی علیحدہ احتیاط سے رکھیے تاکہ اسے دوسرے چھو تک نہ سکیں اور اسی کو پہن کر عمل خوانی کیجئے۔ قبل آغاز عمل خوانی دو رکعت نماز حاجت بجا لائیے اور اپنی کامیابی اور تحفظ کی بارگاہِ احدیت میں دعا کیجئے کہ اسی پالنے والے کے قبضہ میں سب کچھ ہے اور وہی آپ کو منزل مقصود.. تک پہنچا سکتا ہے۔

نمبر ۱۸:۔ جائز مقاصد کے حصول کے لیے عمل کو اپنا رہبر بنانے.. اور ناجائز باتوں کے حاصل کرنے سے اجتناب کیجئے اور نہ دوسروں کے ناجائز مقاصد کے حصول میں آپ ان کی مدد کیجئے۔

نمبر ۱۹ :- بخورات کے سلگانے میں بخل سے کام نہ کیجئے نہ آپ خود
دوسروں کے بستر کو استعمال کریں نہ دوسروں کو اپنا بستر استعمال کرنے دیں
اور نہ اشیائے مشکوکہ کو استعمال میں لائیں۔

نمبر ۲۰ :- اشیائے منشی حتیٰ کہ تمباکو نوشیدنی اور تمباکو کشیدنی۔ بیڑی
سگریٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کریں کہ منہ سے بوئے ناگوار پیدا ہوگی جسکو
موکلین پسند نہیں کرتے۔

نمبر ۲۱ :- کوشش کریں کہ چلہ بہ خیریت تمام ہو ناغہ نہ ہونے پائے۔
ورنہ جہاں ناغہ ہوا وہاں اتنے دن کی آپ کی محنت رائیگاں جائے گی اور
آپ کو عمل خوانی پھر سے شروع کرنی پڑے گی۔

نمبر ۲۲ :- تسخیر اجنہ کا عمل جب آپ شروع کریں تو آپ کو ہر وقت۔
پاک وطاہر اور باوضو رہنا چاہیئے ورنہ نجاست میں آپ پر فوراً حملہ ہو
جائے گا مخصوص جب ایام عمل خوانی قریب الاختتام ہوں گے (وقفہ
پیشاب و پاخانہ مستثنیٰ ہے)

نمبر ۲۳ :- بغیر حصار کے عمل خوانی نہ کیجئے۔ حصار ایک ایسا فولادی قلعہ۔
جس کے اندر کوئی طاقت بغیر حصول اجازت آپ کے داخل نہیں ہو
سکتی اس لیے کہ موکلین حصار بے پناہ طاقت کے مالک ہوتے ہیں
لیکن وہ اسی وقت تک آپ کی حفاظت کریں گے جب تک آپ حصار
کے اندر ہیں۔ بیرون حصار وہ آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتے اس لیے ان
سے ایسی توقع رکھنا فضول ہے۔

نمبر ۲۴ :- دوران عمل خوانی اگر کوئی آواز یا کوئی صورت ظاہری چاہے
وہ آپ کے کسی عزیز قریب ترین ہی کی کیوں نہ ہو آپ کو مخاطب کرنا
چاہے تو آپ کو قطعی توجہ نہ دینا چاہیئے۔ ہاں اگر وہ صورت ظاہری۔
شرعی طریقہ پر سلام کی ابتداء کرتی ہے تو آپ کو صرف اسی طریقۂ شرعی
پر جواب سلام دے کر بدستور وظیفہ خوانی میں جب تک کہ تعداد ورد پورا
نہ ہو جائے مصروف رہنا چاہیئے۔

نمبر ۲۵ :- دورانِ عمل خوانی اگر کوئی صورت ظاہری لگاوٹ آمیز
باتوں کے ساتھ آپ کو حصار کے باہر آنے کی ترغیب دے رہی ہے تو
جب تک تعداد ورد پورا نہ ہو جائے نہ تو آپ حصار سے باہر آئیں اور
نہ ایسی باتوں پر کوئی توجہ ہی دیں۔ سختیاں تو پہلے ہی عمل میں نقص پیدا
کرنے کے لیے شروع ہو جاتی ہیں ورنہ چلہ پورا ہونے سے ایک آدھ دن
پہلے یا عین ختم ہونے کے روز آپ ایسے مراحل سے دوچار ہوں گے۔

نمبر ۲۶ :- سیارگان۔ بروج۔ رجال الغیب۔ قمر در عقرب۔ ساعات
و اور دیگر امورات متعلقہ کا جو ارکان عمل ہیں اور جن کا تذکرہ میں۔
اوراق گذشتہ میں کر چکا ہوں پورا پورا لحاظ رکھتے ہوئے ان پر عمل کیجئے
نیز حسب موقع اور جس قدر ہدایتیں آپ کو اس رسالہ میں ملیں ان
کی بھی پابندی کیجئے۔

نمبر ۲۷ :- اگر عمل خوانی بھی آپ نے کی اور چلہ بھی پورا ہوگیا لیکن مطلب
حاصل نہ ہوا تو ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس پر آپ کو یہ۔

سوچنا پڑے گا کہ آپ نے دورانِ عمل خوانی یقیناً کہیں کوئی فروگذاشت کی ہے اور اگر آپ کا ضمیر مطمئن ہے کہ آپ سے کوئی غلطی یا سہو چلہ کشی کے دوران کسی مقام پر نہیں ہوا تو یقیناً کوئی یا کچھ ستارے سے نحوست اختیار کرتے ہوئے آپ کی مخالفت کر رہے ہیں چنانچہ اب آپ سب سے پہلے دعا دافعِ نحوست سیارگان حسب قاعدہ مندرجہ پڑھئے اور جب اس دعا کے پڑھنے کے ایام ختم ہو جائیں اس کے بعد چلہ کشی کیجئے انشاءاللہ عمل پورا اترے گا۔

نمبر ۲۸:۔ مکان کی چھت پر بیٹھ کر عمل خوانی نہ کیجئے کہ اس سے سوائے نقصان کے فائدہ نہ ہوگا اور وہ نقصان کسی وقت موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

نمبر ۲۹:۔ دورانِ عمل خوانی کسی نئی بات کے وقوع پذیر ہونے پر قطعئ.. توجہ نہ دیجئے اس لیے کہ قریب اختتام زمانہ عمل خصوصاً آخری ایام میں۔ بہت سے نئے نئے شعبدوں سے آپ کا واسطہ پڑے گا جن کا تصور آپ کے وہم گمان میں بھی نہ ہوگا اور ان شعبدوں کا اصلیت سے کوئی واسطہ نہ ہوگا۔

نمبر ۳۰:۔ دورانِ عمل خوانی یکسوئی اختیار کیجئے کہ یہی دلیل کامیابی کی ہے۔

نمبر ۳۱:۔ چلہ کشی اور اس دوران اس میں رونما ہونے والے واقعات کا تذکرہ علاوہ اس رہبر (استاد) کے جو اس کی مدد کر رہا ہے اور کسی سے نہ کیجئے وغیرہ وغیرہ۔

باب چہارم

بیان تاریخ ہای نحس متعلقہ بروج معہ دائرۂ تثلیث و اسمائے ثانی سیارگان و اسمائے موکلان معہ سمت اور ایام

بیان تاریخ ہای نحس متعلق بروج

رسالہ ہذا کے اس باب میں ان تاریخ ہائے نحس کا تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو بروج (طالع انسانی) سے تعلق رکھتی ہیں اور ان تاریخوں میں صاحب طالع کو کوئی کام نہ کرنا چاہیئے ورنہ کسی عنوان سے انجام بہتر نہ ہوگا۔

حمل:۔ اس طالع کے انسان کے حق میں تیسری اور چھٹی، گیارہویں اور اٹھائیسویں تاریخ قطعاً نحس ہے اس کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے۔ **ثور:۔** اس طالع والے انسان کے لیے چوبیسویں (۲۴)، پچیسویں (۲۵) اور اٹھائیسویں (۲۸) تاریخیں نحس ہیں اس کو ان تاریخوں میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیئے۔ **جوزا:۔** اس طالع کے انسان کے حق میں چوتھی (۴) اور بارہویں (۱۲) اور تیرھویں (۱۳) اور سترھویں (۱۷) تاریخیں ہر کام کے لیے نحس ہیں ایسے آدمی کو ان تاریخوں میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیئے

سرطان:۔ اس طالع والے انسان کے حق میں.... بارہویں (۱۲)۔ سترھویں (۱۷)۔ اٹھارویں (۱۸) اور بائیسویں (۲۲) تاریخیں ہر ماہ کی مفید

نہیں ہیں جو کوئی کار جدید ان تاریخوں میں کرے گا انجام بہتر نہ ہو گا۔

اسد :۔ اس طالع کے انسان کے حق میں چھٹی (۶)۔ تیرہویں (۱۳)۔ سولھویں (۱۶)۔ اکیسویں (۲۱) اور پچیسویں (۲۵) تاریخیں ہر ماہ کی نحس ہیں کبھی کار جدید بہتر صورت اختیار نہ کرے گا۔ **سنبلہ** :۔ اس طالع کے انسان کے لیے دوسری (۲) اور چوتھی (۴)۔ ساتویں (۷)۔ آٹھویں (۸) اور پہلی (۱) تاریخیں ہر ماہ کی نحس ہیں یہ تاریخیں اس کے حق میں کبھی بہتر ثابت نہ ہوں گی لہٰذا ان تاریخوں کی نحوست سے پرہیز کرے اور کوئی کار جدید نہ کرے۔ **میزان** :۔ تاریخیں پہلی (۱)۔ ساتویں (۷) اور آٹھویں (۸) ایسے طالع والے انسان کے لیے ... نحس ہیں ان تاریخوں میں ہر کار جدید کی ابتداء نقصان کا باعث ہوتی ہے **عقرب** :۔ ایسے طالع والے انسانوں کے لیے تاریخ نویں (۹)۔ سترھویں (۱۷)۔ بائیسویں (۲۲)۔ تیئسویں (۲۳) اور اٹھائیسویں (۲۸) نحس ہیں کوئی کام نہ کرے ورنہ انجام بہتر نہ ہوگا۔ **قوس** :۔ اس طالع والے انسانوں کے حق میں۔ ساتویں (۷)۔ تیرھویں (۱۳)۔ پندرھویں (۱۵)۔ چوبیسویں (۲۴) اور ۲۸ ویں۔۔ تاریخیں ہر ماہ کی قطعاً موافق نہ آئیں گی لہٰذا صاحب طالع کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے۔ **جدی** :۔ اس طالع والے انسان کے لیے سترھویں (۱۷)۔ بائیسویں (۲۲)۔ چوبیسویں (۲۴) اور اٹھائیسویں (۲۸) تاریخیں قطعاً نحس ہیں اس کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے۔ **دلو** :۔ ۱ و ۱۲ و ۱۷ اور ۲۳ کی تاریخیں ایسے طالع والے انسان کے لیے نحس ہیں **حوت**۔ ۲۸ و ۲۹ اور ۳۰ تاریخیں ایسے طالع والے انسانوں کے لیے نحس ہیں۔

تفصیل دائرہ تثلیت

تثلیث و تربیع وغیرہ کے بارے میں۔۔ عاملین کا مکار یوں رقمطراز ہیں کہ عامل کو اس کیفیت سے بھی پوری طرح آگاہ ہونا چاہیئے اس لیے کہ اس دائرے کی واقفیت سے ستاروں کی چال اور ایک دوسرے سے محبت اور نفرت نیز تفاوتِ بروج وغیرہ کا پتہ بہ آسانی چلتا ہے اور عمل خوانی وغیرہ میں ان سیارگان کی طرف سے کوئی بات دریافت طلب باقی نہیں رہتی عاملین نے سیارہ کے باہمی ان فاصلوں کو حسب ذیل ناموں سے منسوب کیا ہے جو درج ذیل ہیں:۔

تثلیث (۱)   تربیع (۲)   مقابلہ (۳)   تسدیس (۴)   ساقط (۵)   مقارنہ (۶)

مثال

اس دائرے کی مثال اس طور پر ہے کہ اگر ستارۂ مشتری ایک برج میں ہے اور ستارۂ زہرہ، مشتری سے تیسرے درجے۔۔ میں اس برج کے یا پھر دوسرے یا پانچویں یا نویں برجوں میں سے کسی برج میں ہوگا تو اس کو تثلیث کہتے ہیں۔ **تربیع** :۔ اسی طرح سے اگر ایک۔۔ ستارہ جو ایک دوسرے سے چوتھے میں ہو تربیع ہے۔ **تسدیس** :۔ اور ایک دوسرے سے چھٹے میں ہے تو تسدیس ہے۔ اور اگر ساتویں میں ہے تو مقابلہ ہے اور ایک سے دوسرے میں ہو تو مقارنہ ہے اور آٹھویں سے بارھویں میں ہو تو ساقط ہے۔ اس کا دائرہ آپ صفحہ ۶۶ رسالہ ہذا پر ملاحظہ فرمائیے۔ یہ حساب بابت کندہ کرانے لوح وغیرہ کے خصوصاً کام میں آتا ہے اگر ضرورت سمجھی تو چند نسخے اس کے بھی پیش کروں گا۔

دائرہ تثلیث

تثلیث	تربیع	مقابلہ
طالع ۱سے طالع ۹ تک	طالع ۴سے طالع ۱۰ تک	طالع ساتے
تسدیس	ساقط	مقارنہ
طالع ۶تا ۱۲ مقابلہ سے	طالع ۸تا ۱۲ مقابلہ سے	طالع ۲-۱

اسمائے ثانی سیارگان معہ صفات

میں اس جگہ پر سیارگان کے اسمائے ثانی کا ذکر کرنا بھی اس لیے ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ نام ستاروں کے سب کام کے لیے مجرب ہیں خصوصاً عداوت اور بغض کے پیدا کرنے میں بھی کام آتے ہیں اور کار نیک و تسخیر وغیرہ کی.. عمل خوانی میں بھی ان سے مدلی جاتی ہے۔ بغض و عداوت کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو لکھ کر یہودی، نصرانی یا مجوسی کی قبر میں دفن کرے اثر آنِ واحد میں ظاہر ہوگا - یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ستاروں کے یہ نام ایک روحانی.. ہیں اور دوسرے جسمانی - اب کار نیک و عمل تسخیر میں ان کی مخالفت کو روکنے اور ان سے امداد حاصل کرنے کا طریقہ ہے کہ پہلے ان کی زکواۃ.. ادا کرے سو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک نام کو بموجب خاکہ ہذا ۳۱۲۵۱... بار لکھکر آٹے میں گولی بنا کر نذر دریا کرے اور چالیسویں روز جب کہ تعداد

سوا لاکھ کی پوری ہو رہی ہو ستاروں کی اغذیہ کا سامان مہیا کرے اور ستاروں کے موکلین متعلقہ کی نذر دے کر معہ گولیوں کے ان کو نذر آب کرے اب گویا نحوست سیارگان کے اثرات کے حائل ہونے کا خطرہ جاتا رہا پھر کار متعلقہ کو انجام دے انشا اللہ انجام بخیر ہوگا- اسمائے سیارگان یہ ہیں۔

زحل	بدھاسن طوسی خروش میوش درنوش طاعبش دزدش طاہنطروش
مشتری	ذمھاہوش دسماش ہنطش مطش اذرش ہمیطش فردش دہنداش.. وغدلوش صادیغیش عندوش بیمراش اور درعوش ہبید لعنیش مہیراش دہندعاش۔
شمس	بنولوش متدلاش دہنقاش دہنعاش اطمیعاش فعتوش عادیش طسمعادیش ..
زہرہ	ادھرش دہطارش ایاش شہورش غنفاش انفاش
عطارد	ترہوناش امیراش ہطش شاہبش ذرانیش ملبش وہوشش ملعودیش انش ..
قمر	غذلوش ھاذلیش مرادنوش ہیطاش طیمارش رانابنش میانوش زغانوش ..

اسمائے موکلات ایام ہفتہ

عامل کو ایام ہفتہ کے موکلین خصوصی سے بھی آگاہ ہونا چاہیئے لہٰذا معلوم ہو کہ امام غزالی نے کتاب سر المصئون و جواہر المکنون میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ ساتوں دنوں کے موکلوں کو بھی دریافت کرے کہ یکشنبہ

کاموکل کون ہے اور دوشنبہ وغیرہ کاموکل کون ہے اور ان کے اسماء کیا
ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ بتانا ضروری ہے کہ جس روز عمل شروع کرنے کا
ارادہ تو اس روز کے موکل کی شیرینی پر نذر کرے اور موکل کا نام باادب
لیوے اور ان سے استعانت اور امداد چاہے تاکہ مقصد دلی کے
حاصل ہونے میں دیر نہ ہوئے بعد نذر والتجائے امداد وغیرہ کے عمل
خوانی شروع کرے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر ایک دن میں دو فرشتہ
موکل ہیں ایک علوی سماوی، دوسرا سفلی ارضی چنانچہ اسماء ان کے یہ
ہیں جو بہ لحاظ یوم تحریر کئے جا رہے ہیں۔

به روز یکشنبہ :- ملک علوی روقیائیل اور ملک سفلی
ابوعبداللہ مذہب ہے۔

به روز دوشنبہ :- ملک علوی جبرئیل اور جبرئیل کا خادم شمکائیل
اور ملک سفلی ارضی ابو عبد اللہ الحارث
ہے

به روز سہ شنبہ :- ملک علوی سلکائیل اور ملک سفلی
ارضی الاحمر ہے۔

به روز چہارشنبہ :- ملک علوی میکائیل اور میکائیل کا ایک خادم
نوائیل ہے اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ایک
ودبعرا اور دوسرا یرقان ہے۔

به روز پنجشنبہ :- ملک علوی صوفیائیل اور ملک سفلی

السید شمهودس۔

به روز جمعہ :- ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبد الرحمن لقب
اس کا ابیض ہے

به روز شنبہ :- ملک علوی حصفیائیل۔ ملک سفلی ابو نوح
میمون السبحان۔

تذکرہ موکلین ہر چہار سمت

عامل کو قبل شروع عمل یہ بھی دریافت
کرنا ضروری ہے کہ مغرب و مشرق اور
جنوب و شمار کے کون کون سے موکلین ہیں اس لیے کہ عامل جس وقت کہ
جس رُخ پر بیٹھ کر عمل کرنے گا اگر اس سمت کے موکل سے آگاہ نہ ہوگا تو زکوٰۃ
بھی نہ ادا کر سکے گا اور نہ استمداد ہی حاصل ہو سکے گی لہذا اسمائے موکلات
معہ سمت حسب ذیل ہیں:۔

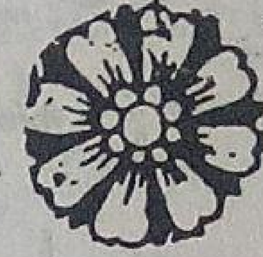
مشرق :- مشرق کا موکل دنیائیل ہے اور اعوان ان کے درحمائیل
اور حموقائیل اور سمعیائیل ہیں۔

مغرب :- مغرب کا موکل دردیائیل ہے اور اعوان جیریقیل اور
قصمائیل اور شویائیل ہیں۔

قبلہ :- موکل قبلہ کا انیائیل ہے اور اعوان فرغوئیل اور طاحیل
داللول ہیں۔

جنوب :- جنوب کا موکل صرفائیل ہے اور اعوان ان کے قمیائیل
اور مرحبائیل اور حومکائیل ہیں۔

شمال :- موکل سمت شمال کا اسیائیل ہے اور اعوان فرع عیل اور طائیل ہیں۔



باب پنجم

تذکرہ اسمائے حُسنیٰ و خواص حروف تہجی

سب سے پہلے میں اسمائے حُسنیٰ کا تذکرہ کرنا اس لیے بہتر سمجھتا ہوں کہ مبتدی حضرات کے ذہن نشین کرا دوں کہ یہی اسم ہائے مبارکہ تمام عالمین کی روح رواں ہیں اور انہیں سے ہر کائنات کا نظام مرتب و مزیّن ہے۔ علیہا فی دنیا میں یہی اسماء پاک جو اس خالق جز و کُل کے ہیں جس نے سارے جہان کو ایک لفظ کُن سے پیدا کیا، جسکی ذات وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے اور جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے۔ یہی اسماء مبارکہ کلید عملیات ہیں بغیر ان کے ورد کے عامل اس دنیا سے پر پیشہ برابر بھی کچھ حاصل نہیں کر سکتا چاہے جس قدر بھی دماغ سوزی کرے اور یہی اسمائے پاک عامل کے محافظ جان بھی ہیں بشرطیکہ اس نے قبل شروع عمل ان اسمائے مبارکہ کی باضابطہ زکواۃ ادا کر دی ہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ عامل سب سے پہلے اس طرف متوجہ ہو اور

عمل شروع کرنے سے پہلے ان اسماء مبارکہ کی زکواۃ ادا کرے کہ تاثیر عمل جلد ظاہر ہو گی اور عامل رجعت سے بھی محفوظ رہے گا۔ طریقے زکواۃ اسمائے حُسنیٰ کے بہت ہیں لیکن سب سے سہل اور آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر روز اسماء مبارکہ ۹۹ بار ۹۹ روز تک بلاناغہ بہ خلوص نیت بہ تعین وقت اور مقام بعد سلگانے بخورات پڑھے اور ہر اسم مبارک کے پہلے لفظ "یا" کا اضافہ کرے۔ دوران ورد پرہیز جلالی اور جمالی کا پابند رہے

اسمائے حُسنیٰ

الف (۱) اللہ۔ اعداد ۶۶۔ بمعنی خدا۔ خاصیت جلالی۔ ورد ۱۰۰ بار۔
نتائج۔ متوودت۔ طباع۔ گرم۔ بخور۔ عود سیاہ۔۔۔۔
بُرج عمل۔ منازل شرطین۔ کوکب، زحل۔ جن نیوبوش
موکل، اسرافیلؑ۔

ب :- باقی۔ اعداد، ۱۱۳۔ بمعنی ہمیشہ سے ہے۔ خاصیت جمالی۔ ورد، ۱۰۰بار
نتائج محبت۔ طباع، رطب۔ بخور، شکر۔ برج جوزا۔ منزل بطین
کوکب، مشتری۔ جن، ردلوش۔ موکل، جبرائیل۔

ج :- جامع۔ اعداد، ۱۱۴۔ بمعنی جمع کرنیوالا۔ خاصیت، مشترک۔ ورد، ۲بار
نتائج، محبت۔ طبائع، یابس۔ بخور، دارچینی۔ برج، سرطان۔
منزل ثریا۔ کوکب، مریخ۔ جن، نونوش۔ موکل۔ کلکائیل۔

د :- دیان۔ اعداد، ۶۵۔ بمعنی، معاف کرنیوالا۔ خاصیت، جلالی۔ ورد، ۷۲

نتائج، عداوت۔ طباع گرم بارد۔ بخور، صندل سفید۔
بُرج، ثور۔ منزل، مقعہ۔ کوکب، شمس۔ جن، ہوبش۔
موکل، دردائیل۔

ھ:۔ ہادی۔ اعداد، ۲۰۔ بمعنی راہ دکھانے والا۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۱۰۰ بار۔ نتائج، عداوت۔ طبائع، گرم۔ بخور، صندل سفید۔ بُرج، حمل۔ منزل، مقعہ۔ کوکب، زہرہ۔ جن، ہوبش۔ موکل، دریائیل۔

و:۔ ولی۔ اعداد، ۴۶۔ بمعنی، مددگار۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۲۰۰ نتائج محبت۔ طباع، رطب۔ بخور، کافور۔ بُرج، جوزا۔ منزل، مقعہ کوکب، عطارد۔ جن، یوبوش۔ موکل، افمائیل۔

ز:۔ زکی۔ اعداد، ۳۷۔ بمعنی پاک کرنے والا۔ خاصیت، مشترک۔ ورد ۷۱ بار۔ نتائج، محبت۔ طباع، خشک۔ بخور، شہد۔ بُرج، سرطان۔ منزل، ذراع۔ کوکب، قمر۔ جن و یوبوش موکل، شرقائیل۔

ح:۔ حق۔ اعداد، ۱۰۸۔ بمعنی، خداوند سزادار۔ خاصیت، مشترک۔ ورد ۲۰۰ بار۔ نتائج، بغض۔ طباع، تر۔ بخور، زعفران۔ بُرج، جدی۔ منزل، نژہ۔ کوکب، زحل۔ جن، کالوش۔ موکل، مکفیل۔

ط:۔ طاہر، اعداد، ۲۱۵۔ بمعنی پاک کرنیوالا۔ خاصیت، جلالی، ورد،

۷۲ بار۔ نتائج، عقدِ شہوت۔ طباع، گرم۔ بخور، مشک بُرج، حمل۔ منزل، طرقہ۔ کوکب، مشتری۔ جن، عبوش موکل، تنکفیل۔

ی:۔ یٰسین۔ اعداد، ۱۳۰۔ بمعنی، بزرگ۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۱۰۰۰ نتائج، فتح رجل۔ طباع، تر۔ بخور، گل سرخ۔ برج، میزان منزل، علبیہ۔ کوکب، مریخ۔ جن، بدیوش، موکل... اسمائیل۔

ک:۔ کافی۔ اعداد، ۱۱۱۔ بمعنی، تحقیقات کرنے والا۔ خاصیت، جمالی نتائج، محبت۔ طباع، خشک۔ بخور، گل سفید۔ بُرج عقرب۔ منزل، زہرہ۔ کوکب، شمس۔ جن، جہبوش۔ موکل، پراکائیل۔ ورد، ۲۰۰۔

ل:۔ لطیف:۔ اعداد، ۱۲۹۔ بمعنی، باریک بین۔ خاصیت، جمالی نتائج جدائی۔ ورد، ۷۲۔ طباع، بارد۔ بخور، پوست۔۔ غیب۔ بُرج، ثور۔ منزل، عرقہ۔ کوکب، زہرہ۔ جن قدنوش۔ موکل، تردائیل۔

م:۔ ملک:۔ اعداد، ۹۰۔ بمعنی بادشاہ حقیقی۔ خاصیت، جلالی۔ تعداد ورد، ۹۰۔ نتائج، محبت۔ طباع، گرم۔ بخور، آبی بُرج اسد۔ منزل، اعوار۔ کوکب، عطارد۔ جن، عدیوش موکل، رویائیل۔

ن :- نور- اعداد، ۲۵۶- بمعنی، روشن کرنے والا- خاصیت جلالی- تعداد ورد، ۷۲- نتائج، بغض- طباع، تر- بخور، سنبل برج، میزان- منزل، ساک- کوکب، قمر- جن- کیسوش موکل یجولائیل-

س :- سمیع- اعداد، ۱۸۰- بمعنی، سننے والا- خاصیت، مشترک- تعداد ورد ۵۰۰- نتائج، عقد شہوت- طباع، خشک- بخور، خوشبوے مرکب- برج، قوس- منزل، غفرا- کوکب، زحل- جن، نعیوش- موکل، ہموائیل-

ع :- علی- اعداد، ۱۱۰- بمعنی، بلند مرتبہ- خاصیت، جلالی- ورد ۲۰۰- نتائج، تونگری- طباع، سرد- بخور، فلفل سفید برج، سنبلہ- منزل، ربانا- کوکب، مشتری- جن، فینوس موکل، سرحمائیل-

ف :- فتاح- اعداد، ۴۸۹- بمعنی کھولنے والا- خاصیت، جمالی- ورد، ۲۷ بار- نتائج، عداوت- طباع، گرم- بخور، جوز- برج، اسد منزل، اکلیل- کوکب، مریخ- جن، یعطبوس- موکل، ہجمائیل-

ص :- صمد- اعداد، ۱۳۴- بمعنی بے پرواہ- خاصیت، جلالی- ورد ۲۰۰ بار- نتائج، الفت- طباع، تر- بخور، زعفران- ورد- بالا برج، میزان- منزل، قلب- کوکب، شمس- جن، فلاپوس

موکل، عطرائیل-

ق :- قادر- اعداد، ۳۰۵- بمعنی قدرت والا- خاصیت- مشترک- ورد ۳۰۰ بار- نتائج عقد شہوت- طباع، خشک- بخور ترنج- برج، حوت- منزل، شعلہ- کوکب، زہرہ- جن، شمیوس- موکل، عطرائیل

ر :- رب- اعداد، ۲۰۲- بمعنی پروردگار- خاصیت، جلالی- ورد ۷۲ بار نتائج، موودت- طباع، سرد- بخور، گلاب، برج سنبلہ منزل لابد- کوکب، عطارد، جن، مرہوش، موکل اموائیل

ش :- شفیع- اعداد، ۴۶۰- بمعنی شفاعت قبول کرنے والا- خاصیت جلالی تعداد ورد، ۲۰۰- نتائج، عداوت- طباع، گرم بخور، عود سفید- برج، عقرب، منزل، بدھ- کوکب، قمر- جن، تشویش- موکل، ہمرائیل-

ت :- تواب- اعداد، ۴۰۹- بمعنی توبہ قبول کرنے والا- خاصیت، جمالی تعداد ورد ۳۰۰ بار- نتائج، عقد نوم- طباع، تر- بخور، عنبر- برج، دلو- منزل، مدائح- کوکب، زحل- جن۔۔ اہلیوش- موکل، عزرائیل-

ث :- ثابت- اعداد، ۹۰۳- بمعنی قیوم- خاصیت، جلالی- تعداد ورد، ۴۰۰ بار- نتائج، بغض- طباع- خشک- بخور، عود سفید- برج، حوت- منزل، معد بلخ- کوکب- مشتری۔۔

جن، انلیوش - موکل، میکائیل -

خ :- خالق - اعداد، ۷۳۱ - بمعنی پیدا کرنے والا - خاصیت، مشترک -
تعداد ورد، ۷۰۰ - نتائج، محبت - طبائع - سرد - بخور،
بنفشہ - بُرج، جدی - منزل سعد المسعود - کوکب مریخ -
جن، دلایوش - موکل، مہکائیل -

ذ :- ذاکر - اعداد، ۹۲۱ - بمعنی یاد کرنے والا - خاصیت، مشترک - ورد،
۷۹ نتائج البغض، طبائع، گرم - بخور، ریحان - برج، قوس
منزل، ماقیہ - کوکب، شمس - جن - للکایوش - موکل
ہرطائیل -

ض :- ضار - اعداد، ۱۰۰۱ - بمعنی ضرررساں - خاصیت، جلالی - ورد، ۲۷
نتائج، بغض، طبائع، گرم - بخور، گل ارغوان - برج - دلو
منزل، مقدم - کوکب، زہرہ - جن، غیالوش موکل،
عطکائیل -

ظ :- ظاہر - اعداد، ۱۱۰۶ - بمعنی آشکارا - خاصیت، جلالی - ورد ۲۵ - نتائج
عداوت - طبائع، گرم وخشک - بخور، گل نسرین - برج،
حوت، منزل، موخر - کوکب، عطارد - جن، عفوپوش -
موکل - لوزائیل -

غ :- غفور - اعداد، ۱۲۸۶ - بمعنی بخشنے والا - خاصیت، جمالی - ورد، ۲۰۰
نتائج، امراض صحت طبائع، خشک - بخور، قرنفل - برج حوت

منزل، رسا - کوکب، قمر - جن، عرفویوش - موکل لوخائیل -

بعد اختتام اسمائے حسنہ کہ اس دائرے میں ان تمام باتوں اور اسمائے اجنہ سے بھی ہر کس وناکس کو روشناس کرایا جا چکا ہے جس عنوان کے تحت یہ کتاب لکھی جا رہی ہے اسی ضمن میں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ حروف نورانی اور حروف ظلمانی کا تذکرہ معہ دیگر کوائف ضروری کے بھی کر دوں - جن کا تعلق آئندہ چل کر اس کتاب کے نفس مضمون سے ایک ضروری انداز میں پڑے گا اور جن سے واقف ہونا اس کتاب کے ناظر اور اس عمل کے شائق کے لیے ضروری ہے -

حروف نورانی اور ظلمانی کی تشریح

شائقین عملیات سے یہ بات بھی پوشیدہ نہ رہے کہ علمائے جفر وغیرہم نے ان اٹھائیس حروف تہجی کے دو حصے کرتے ہوئے ایک حصہ کو حروف نورانی اور دوسرے حصہ کو حروف ظلمانی قرار دیا ہے - پہلے حروف کو لیجئے کہ یہی حروف مقطعات قرآنی ہیں اور بہت بڑی فضیلت کے مالک ہیں - ان حروف مبارکہ کو اگر تقدم و تاخر کر کے گردش دی جائے تو ان کو بلا کسی تکلف اور پس وپیش کے یہ جامع عبارت بنتی ہے -

"صراط علی حق نمسکہ"

اور انہیں حروف نورانی کو حروف عالیات بھی کہتے ہیں - مطلب عبارت متعلقہ سے صاف ظاہر ہے - یہ میرا ایمان ہے کہ اگر اس عبارت کو باقاعدہ کتابی صورت میں کچھ صفحات مقررہ اور قاعدہ مروجہ کے اندر گردش

دی جائے تو پوری کتاب میں چودہ جگہ پر اسم اعظم آئے گا۔ اس کتاب کے کیا اوصاف ہوں گے اس کا علم تو ماسوا آنحضرتؐ اور آپ کے اہل بیت اطہارؑ کے اور دنیاوی ساکنین کو کماحقہ، تو ہو نہیں سکتا۔ البتہ چند اوصاف اپنی کوششوں سے جو مجھے معلوم ہوئے ہیں۔ تحریر کر رہا ہوں۔

۱:۔ یہ کتاب اگر ویرانے میں لکھی جائے گی تو خلاق عالم بہ برکت اس کتاب کے اس جگہ ویران کو آبادی سے پُر کر دے گا۔

۲:۔ اور اگر قصبہ میں لکھی جائے گی تو گاؤں قصبہ، قصبہ، شہر کی صورت میں اور اگر شہر میں لکھی گئی تو وہ شہر مرکزیت اختیار کر لے گا۔

۳:۔ سب سے بڑی خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب ہو گی۔ ہر شب پنجشنبہ کو ارواح انبیاء اس کتاب کی زیارت کے لیے آیا کریں گی۔

(نوٹ) یہ کتاب قلمی ہوتی ہے چھاپی نہیں جاتی لہذا آپ کہیں ناشر کو نہ پریشان کرنے لگیں۔

یہ سطور محض حروف نورانی کی اہمیت اور فضیلت کے باب میں ظاہر کئے گئے ہیں اور وہ حروف نورانی یہ ہیں:۔

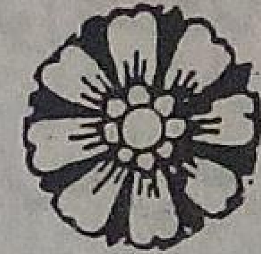
آ - لٓ - مٓ - صٓ - رٓ - کٓ - ہٓ - یٓ - عٓ - طٓ - سٓ - حٓ -
نٓ - قٓ -

اسی طرح سے دوسرے حصہ کے چودہ حروف۔ حروف ظلمانی کہے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بٓ - جٓ - دٓ - وٓ - زٓ - فٓ - شٓ - تٓ - ثٓ - خٓ - ذٓ - ضٓ -
ظٓ - اور غٓ

ان دو اقسام حروف میں سے کوئی حرف ایسا نہیں ہے جو اسمائے حُسنیٰ سے متعلق نہ ہو۔ پس جب ان کا تعلق اسمائے حُسنیٰ سے ہے تو ان حروف کے تحت بہ لحاظ اسمائے مبارکہ حق تعالیٰ موکلین بھی ہیں۔ کواکب بھی اور اجنہ بھی۔ پس جاننا چاہیے کہ چودہ حروف نورانی۔۔ متعلقہ اسمائے الہیئہ کے تحت۔ بارہ موکلین۔ سات ستارے اور چودہ اجنہ ہیں۔۔ جو رات دن اپنے مالک کی حمد و ثنا میں مصروف رہتے ہیں پس اگر پرہیز جلالی اور جمالی کا لحاظ نیز قواعد اور ضوابط کی پوری پابندی کرتے سیارگان کی حرکت کو ملحوظ رکھ کر عامل ص ا ط علی حق نمسکہ کا عمل۔ چلہ کشی کے ساتھ بہ پابندی وقت اور مکان وغیرہ جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے اپنے طالع اور ستارہ نیز ایام و ساعات سعد و نحس کا خیال رکھتے ہوئے کرے اور اس عمل میں پورا اتر جائے تو میرا یہ دعویٰ ہے کہ پھر اس کو عمل تسخیرات یا اور کسی دوسرے عمل کے کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی اس لیے کہ اس عمل کے عامل سے سات ستارے۔ چودہ اجنہ۔۔ اور بارہ موکلین دوستی کا دم بھرنے لگیں گے۔ اس عمل کے عامل کے لیے سب سے ضروری شرائط یہ ہیں کہ زمانہ سن بلوغیت سے اس وقت تک جس وقت کہ اس کے دل میں اس عمل کے کرنے کا شوق پیدا ہوا ہو۔۔ نماز پنجگانہ میں سے کسی وقت کی نماز بغیر عذر شرعی کے قضا نہ کی ہو اور

نہ اب قضا کر رہا ہو۔ صوم کے بجالانے کا بھی پابند ہو۔ زانی نہ ہو۔ کوئی فعل خلاف وضع فطری کا مرتکب نہ ہوا ہو۔ جھوٹا نہ ہو۔ حسد سے پرہیز رکھتا ہو۔ اشیاء حرام استعمال نہ کی ہو۔ متقی اور پرہیز گار ہو باوضو رہنے کی عادت ہو۔ حقوق والدین، اعزہ اور پڑوسی کی ادائیگی میں غفلت نہ برتی ہو۔ مستحق سائل کے سوال کو رد نہ کیا ہو۔ ناچ وگانا اور سینما بینی سے پرہیز رکھتا ہو۔ خوش غذا اور کثیر خوراک استعمال کرنے کا عادی نہ ہو۔ لباس شرعی استعمال کرتا ہو۔ تب ایسا شخص اس عمل کو کرکے اس سے فیض جائز حاصل کرسکتا ہے۔



باب ششم

تذکرہ عمل تسخیر اجنہّ و تدارک دفعہ ہونے ارواح بدمعہ دیگر عملیات متعلّقہ

اپنے خیال کے مطابق اس مختصر رسالہ میں جو اس عمل اہم کے بابت جس میں ایک ذراسی غلطی یا معمولی فروگذاشت بھی تباہی عظیم کا باعث بن سکتی ہے۔ تحریر کیا جارہا ہے ہم نے جو ہدایات شائقین کے لیے ابواب.. گزشتہ میں تحریر کی ہیں یا جو معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ ان پر اگر سچے دل سے

عمل کرتے ہوئے تسخیر وغیرہ کے عمل کئے گئے تو ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ عامل کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہوگا۔ ایک بات کا تذکرہ اس جگہ پر بے موقع نہ ہوگا کہ اگر عامل احتیاط برتنے کے باوجود بھی دعوت عمل میں کا نہ ہو تو اسکو بددل اور مایوس نہ ہونا چاہیئے بلکہ شکر الہٰی بجالانا چاہیئے کہ وہ نتیجہ نہ برآمد ہونے پر کسی پریشانی کا شکار نہیں ہوا اور نتیجہ کی برآمدگی کسی عملیاتی قانونی فروگذاشت کی بناء پر نہیں ہوسکی یا پھر اثر نحوست کواکب حائل ہے چنانچہ پھر چلہ کشی شروع کرے لیکن کمال احتیاط کے پچھلی لکھی ہوئی سب باتوں پر عمل کرے لیکن اس مرتبہ دعا دافع نحوست کواکب و رجال الغیب ضرور پڑھے رجال الغیب کا تذکرہ پچھلے صفحات میں تحریر کرچکا ہوں دعا دافع نحوست کواکب کو اسی باب میں تحریر کروں گا فی الحال حاضرات کا بیان ملاحظہ فرمائیے عامل کو چاہیئے کہ عمل تسخیر یا حاضرات وغیرہ کرنے سے حصار ذیل کو ازبر باد کرلے اور اس کا عامل بنے۔ طریقہ عامل حصار بننے کا یہ ہے کہ چالیس ہزار مرتبہ ایک، جلسہ میں پڑھے اور پڑھنے کے دوران میں انڈا، مچھلی، گوشت وغیرہ سے پرہیز قطعی کرے تو عامل حصار ہوگا چنانچہ جب عمل پڑھنے اور زکواۃ دینے کے لیے بیٹھے تو اپنے اس پاس اس حصار کو کرلے کہ مقام خوف ودہشت اور جبر و تشدّد سے دور رہے گا اور اس کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہونچے ہوگا۔ یہ حصار مجرب ہے جس کی کئی عاملین موجودہ بھی تصدیق کرتے ہیں اور وہ حصار یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ امام حسنؑ اور اُلٹے ہاتھ کو امام حسینؑ۔ کلید داؤدؑ

قفل سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ عَلِیْقًا
ملیقاً خلاقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً مرتضے بحق یابدوح و ننزل من القران ماھو
شفاء ورحمۃ للمومنین مالا وسادرا صامتن دعوۃ روبلیتہ در رجال الغیب
بحق جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم
عقدم عقدم فرفلیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو بند شو بند بسو۔

تذکرہ حاضرات

حاضرات کا یہ عمل بخشا ہوا سید اقبال حسین صاحب ساکن قصبہ سرائے امیر جسکا اصلی نام مرتضیٰ آباد ہے اور ضلع اعظم گڈہ یوپی۔ انڈیا میں ہے کا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ اولاً عامل بعد ادائے زکوٰۃ حروف تہجی وغیرہ پوری شرائط مندرجہ کتاب ہذا پر عمل کرتے ہوئے خلوص نیت کے ساتھ سورۂ اخلاص کا عامل بنے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً وہ مسجد جو آبادی سے دور ہو اور ویران ہو گئی ہو اور اگر ایسی مسجد ممکن نہ ہو سکے تو پھر ایسا مکان جو خالی ہو اور جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اپنا سکونتی مکان جسمیں عامل رہتا ہو اس کو برائے عمل منتخب کرے اور اس کو چلہ کشی کے لیے خالی کرائے مقصد یہ ہے کہ عامل عمل کے روز اوّل ہی سے تنہا ہو اور یہ تنہائی اس کی تا اختتام عمل یعنی آخر روز تک قائم رہنی چاہیئے۔ بخورات متعلقہ اور اپنے سامان خورد ونوش کو پہلے سے اکٹھا کر کے رکھ لے تاکہ دوران چلہ کشی اس کو کہیں جانا نہ پڑے اس لیے کہ عامل کو اس عمل کی وظیفہ خوانی کے دوران مکمل طریقہ پر۔۔

خلوت نشین ہونا پڑے گا۔ آمدورفت، میل جول، گفت وشنید ترک ملاقات اور پرہیز جلالی وجمالی پر سختی سے پابند ہونا پڑے گا اگر ایسی کوئی ضرورت پیش آجائے تو اگر عامل وظیفہ خوانی یا ذکر الٰہی میں مصروف نہیں ہے تو بہت مختصر جواب اگر اشارے سے کام نہ چل سکتا ہو تو دے سکتا ہے۔ اب بعد نماز عشاء عامل غسل کر کے ایک لباس سبز بغیر سلا ہوا زیب تن کر کے اپنے کو خوشبو مثل عطر وغیرہ سے معطر کرے اور بخورات کو روشن کرے دعاء حصار تین بار پڑھ کر دم کرتا ہوا اپنے گرد زمین پر دائرہ کھینچے اپنے کو دائرہ اندر رکھے اور ۲۵۰ بار سورہ اخلاص کو یک زانو بیٹھ کر پڑھے جب تعداد ختم کر چکے۔۔ دائرہ سے باہر آوے اسی طرح چالیس ۴۰ روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت عمل کرے جب چلہ بخیریت تمام ہو جاوے تو وہ اب اس سورۂ پاک کا عامل ہو گیا۔ عامل دوران عمل خوانی مناظر عجائب وغرائب یقینی طور پر دوچار ہو گا لیکن اس کو قطعی خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے کہ ان کی اصلیت کچھ بھی نہ ہو گی اس کے بعد جس کسی پر آسیب کا اثر یا جن وغیرہ آتے ہوں نقش سورہ مذکورہ کا حسب ذیل طریقہ پر تیار کرے۔

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	[redacted]	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	[redacted]	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

اسرافیل میکائیل

جب نقش تیار کرلے تو پاک مٹی لاکر جہاں عمل حاضرات کرنا مقصود ہو اس
جگہ کو اسی مٹی سے لیپ کر پاک کرلیوے جب جگہ خشک ہو جائے تو ایک
شریف نیک سیرت لڑکے کو نہلا دھلا کر پاک نیا کپڑا پہنا کر اور خوشبو سے اس کو
معطر کرکے نئی چادر پر جو پہلے سے اسی پاک جگہ پر بچھا دی گئی ہو بٹھادے
نقش کو آئینہ کے اوپر رکھتے ہوئے لڑکے کو وہ آئینہ تھما کر ہدایت کرے کہ
اس جگہ کو جہاں سیاہی لگی ہے بغور دیکھے اس امر کا خیال رہے کہ لڑکے
کی عمر ہر حالت میں بارہ برس سے کم ہونی چاہیئے اب عامل مریض کو بھی
لڑکے کے سامنے کچھ فاصلے پر لیکن لپی ہوئی جگہ پر بٹھاوے اور اب عامل
دوہرا احصار کرے ایک کا تذکرہ کیا جاچکا ہے دوسرا ابر ساصبر سا کا ہے۔
اس کی تفصیل آپ کو اکسیر العلیات مؤلفہ رضی بدایونی میں ملے گی اپنے
اور لڑکے اور مریض کے گرد پوری طرح قائم کرے اور آیۃ الکرسی و چاروں
قُل اور نادعلی صغیر معہ درود شریف کے تین تین بار پڑھ کر خود اپنے اوپر اور
لڑکے پر اور مریض پر پڑھ کر دم کرے کچھ کالا اردمنگا کر عامل اپنے پاس رکھ
لے اب عامل لڑکے کو ہدایت کرے کہ وہ بہ نظر غور اس کالی جگہ کو دیکھنا
شروع کرے اور عامل اس عزیمت کو بخلوص نیت پڑھنا شروع کرے
اور کچھ اردپر دم کرکے پورب پچھم، اتر، اور دکھن کی طرف پھینکے اور کچھ لڑکے
کے سر پر مارے۔ پردہ ہائے حجاب آہستہ آہستہ لڑکے کی آنکھوں سے
اٹھنا شروع ہو جائیں گے وہ دیکھے گا کہ ایک سقہ میدان لق دق۔۔
میں چھڑکاؤ کر رہا ہے پھر اسی کالے داغ میں جاروب کش جھاڑو

دیتا ہوا نظر آئے اس کے بعد فراش فرش بچھاتا ہوا دکھائی ایک کرسی طلائی و
جواہر نگار کے اردگرد قرینہ سے بہت سی کرسیاں بچھی ہوئی نظر آئیں گی
اور کچھ لوگ آتے اور ان خالی کرسیوں پر بیٹھتے ہوئے دکھائی دیں گے۔۔
آخر میں ایک جوان خوبرو لباس شاہانہ زیب تن کئے ہوئے نظر آئے گا۔
کرسی پر بیٹھے ہوئے لوگ تعظیماً کھڑے ہو جائیں گے۔ یہ شاہزادہ فتح علی پسر
شہنشاہ یکتا نوش بادشاہ جنات کی تشریف آوری ہوگی۔ یہ سب باتیں۔۔
لڑکے کے مشاہدے میں آتی جائیں گی۔ عامل دریافت کرتا جائے اور لڑکا
بتلاتا جائے گا بعد آمد پسر شاہ جنات عامل کی ہدایت پر لڑکا سلام کرے اور
مریض کا اسباب مرض دریافت کرے اگر مریض پر بھوت پریت آسیب یا جن
وغیرہ کا تسلط ہو تو ان کے پکڑ کر لائے جانے کی درخواست کرے شہزادہ اپنے
لوگوں کو حکم دے گا وہ سب اس کو پکڑ کر حاضر کریں گے اب عامل کو اختیار
کہ وہ اس سرکش سے قول و قرار لے کر چھوڑ دے یا قید کر دے یا جلا ڈالے
ابتدائے عمل میں پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھنے کے بعد اس عزیمت کو پڑھے
لیکن سب سے پہلے اس عزیمت کا عامل بنے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ مکمل۔
پرہیز جلالی اور جمالی کے ساتھ باقاعدہ چالیس روز تک ایک سو گیارہ بار ہر روز
اس عزیمت کی تمام ارکان کا لحاظ رکھتے ہوئے پابند رہتے ہوئے ورد کرے
اور وہ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُم
اَجِبْ يَا مَهَائِيْلُ يَا عَمَاقِيْلُ يَا نَفْتَائِيْلُ يَا سَائِيْلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
اُحْضُرُ وَالْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَهْمُوْشٍ نَسْلِيقَا حَرْفُوْشٍ

حَرفُوشِ عُدُوشِ هُروشِ بِحَقِّ بِمَعشَرِ الجِنِّ وَالاَروَاحِ وَالشَّیَاطِینِ
اُحضُرُوا مِن جَانِبِ المَشَارِقِ وَالمَغَارِبِ اُحضُرُوا مِن جَانِبِ الجَنُوبِ
وَالشِّمَالِ اُحضُرُوا اُحضُرُوا یَا فَتحٌ عَلیٰ جَامِرشُو بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۵ اس عمل کی تعریف بہت سنی لیکن میرے تجربے میں ابھی نہیں آیا

دعا دافعِ نیند و سستی

اگر ذکر و شغل کے وقت نیند یا سستی کا غلبہ ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند اور سستی جاتی رہے گی اور وہ یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ
اَللّٰهُمَّ یَا بَشمَخُ یَا بَشمَخُ ذَالاَهَامُوا اَشیَطبُونَ اَللّٰهُمَّ یَا ذَنُوا مَلخُولُوا
وَالمُوتَ اَللّٰهُمَّ مَاخَلتُوا اِمیُمُوتَ اَدقَش وَاَرعَلیُونَ اَللّٰهُمَّ یَا دَحمِینَا
وَهلیلُونَ مَیتَطرُونَ اَللّٰهُمَّ یَا دَحینُوا اَخلَاقُونَ اَللّٰهُمَّ یَا دَحمُوثَ
اَدحِمَا اَدحِیمُونَ اَللّٰهُمَّ یَا اِهیَا اَشرَاهِیَا اَذُونِی اَصیَاوُثَ اَصیَادُنَ
اَللّٰهُمَّ یَانُورَ اِدغِیشَ اَدنِی تَشلِیشُونَ اَللّٰهُمَّ اَمثبرَ اَسمَاءُونَ اَللّٰهُمَّ
یَا مَلِیعُونَا اَملِیخَا مَلخُونَ اَللّٰهُمَّ بِاللَّامِ اَدعِدَ اَدکِی یَزنُونَ اَللّٰهُمَّ
یَا مَشمَخُ مَشمَخِیثَا مَتَلَامُونَ بَینَ الکَافِ وَالنُّونِ اِنَّمَا اَمرُهٗ اِذَا
اَرَادَ شَیئًا اَن یَّقُولَ لَهٗ کُن فَیَکُونَ فَسُبحَانَ الَّذِی بِیَدِهٖ مَلَکُوتُ
کُلِّ شَیءٍ وَّاِلَیهِ تُرجَعُونَ۔

دعا دافعِ نحوستِ کواکب

جیسا کہ اس دعا کا اشارۃً تذکرہ میں پچھلے ابواب اوراق میں کر چکا ہوں کہ حسبِ موقع اس دعا کو تحریر کروں گا چنانچہ جواہر خمسہ وغیرہا میں تحریر

ہے کہ اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک و بد یعنی سعد و نحس کا پیش آوے تو اس کو
چاہیئے کہ اس خطرے کو دل میں جگہ نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ..
سمجھے وغیرہ وغیرہ میں مولف موصوف کے ان جملوں کا ان دلائل کے ساتھ
اس وجہ سے قابل نہیں ہوں کہ اگر اوقات سعد و نحس یا بہ الفاظ دیگر..
الفاظ سعد و نحس کسی اہمیت کے حامل نہ ہوتے تو یہ الفاظ زبان زد خاص و
عام نہ ہوتے اور نہ ان کا کوئی وجود ہی ہوتا سب سے بڑا ثبوت اس سعد و
نحس کی موجودگی اور اس کے اثرات کا یہ ہے کہ عاملین کاملین نے اپنی کتابوں
میں اس کے وجود کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے اثرات کا خود اقرار کیا ہے اور اگر
واقعیٔ یہ دونوں جملے بے معنی ہیں تو اب میرا سوال ہے کہ مشتری کو سعد اکبر اور
زحل کو نحس اکبر یا زہرہ کو سعد اصغر اور مریخ کو نحس اصغر عاملین کیوں
قرار دیتے ہیں اور پھر دعائے سعد وقت اور نحس کا عالم وجود میں آنا کیا معنی
لہذا ماننا پڑے گا کہ یہ دونوں الفاظ با معنی اور با اثر ہیں جن سے قلوب انسانی
متاثر ہوتے رہتے ہیں اور جن کے اثرات سے سیارگان بھی محفوظ نہیں..
رہتے لہذا اس کتاب کے ناظر کو اگر وہ جستجوئے علم و عمل کا شائق ہے میرا یہی
مشورہ ہوگا کہ جب وہ چلہ کشی کے تمامی ارکان کو پورا کرتے ہوئے پھر بھی اپنے
مقصد میں ناکام رہے تو اس کو یقین کر لینا چاہیئے ستارے اسکے حق میں یقیناً نحس
اثرات کی ضیا باری کر رہے ہیں لازم ہے کہ وہ قبل شروع عمل روزانہ طلوع اور
غروب آفتاب کے وقت بعد نکالنے صدقہ جو کچھ ممکن اور میسر ہو ۹ بار اس دعائے
دافعِ نحوست کواکب کو ضرور پڑھے اور پھر عمل کو شروع کرے انشاءاللہ اس مرتبہ

ضرور کامیاب ہوگا۔ دعا دافع نحوست کواکب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا هَادِيُّ يَا قَدِيْرُ
يَا جَلِيْلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْتَعِيْنُكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ نُحُوْسَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّيْخِ
وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالزُّهْرَةِ وَالزُّحَلِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ
بِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۔ اس کے بعد ایک بار اور اگر تسخیر ارواح اور ان کی امداد کا بھی خواہشمند ہے تو سات بار اس دعا کو پڑھے اور وہ دعاء متذکرہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ خُذْ مِنِّيْ وَتَقَبَّلْ وَافْتَحْ
عَلَيَّ اَبْوَابَ كُلِّ خَيْرٍ كَمَا فَتَحْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

تسخیر اجنہ

تسخیر اجنہ کے شائقین پر یہ بات میں اچھی طرح واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ عمل چاہے وہ جیسا بھی ہو اس کی چلہ کشی میں عامل کو محنت کثیرہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے اپنے نفس پر عامل کا قبضہ ایسا ہونا چاہیئے کہ وہ اس کو جب اور جسطرف چاہے موڑ دے اور ایسا کرتے وقت وہ کسی کی گرانی محسوس نہ کرے یعنی اپنے نفس پر اسکا قبضہ حاکمانہ ہو وہ نفس کا غلام نہ ہو لہذا اس بات کو شائق کبھی فراموش نہ کرے عمل تسخیر اجنہ ایک بہت سخت اور اہم عمل ہے اس لیے کہ جلالی ہے آتش اور خاک کا مقابلہ ہوگا آگ خاک سے قوی تر ہے۔ جنات کی تخلیق آتش اور انسان

کی بنیاد خاک سے ہے۔ خاکی آتشی پر غالب آنا چاہتا ہے۔ مقابلہ آسان نہ ہوگا بہت زوردار سمجھئے آتشی خاکی کی محکومی سے گریز کرنے کے لیے کیا کچھ جتن نہ کرے گا اور عملیاتی اکھاڑے میں آسانی سے اپنی پیٹھ لگانے کے لیے تیار نہ ہوگا مگر چونکہ خلاق عالم نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا فرمایا ہے اور کچھ دعائیں اور اپنے اسماء ایسے تعلیم فرمائے ہیں جن کے ذریعہ سے یہی خاکی انسان بالآخر آتشی مخلوق پر غالب آجاتا ہے لیکن وہی انسان جو اس کا اہل ہو اس لئے اگر آپ ا:- نفس امارہ کے محکوم ہیں۔ یا نحیف جثہ اور کمزور دل کے مالک ہیں یا تارک صلوٰۃ ہیں یا انتقامی جذبات کے زیر اثر ہیں یا ناجائز خواہشات آپ ذہن میں پرورش پا رہی ہیں یا طمع سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتے یا نام ونمود کی خواہش ہے یا غرور سد راہ ہے یا کمزوری قلب کی شکایت ہے یا ان.. شعبدہ جات کا جو دورانِ عمل آپ کے ملاحظہ میں آئیں گے مثلاً آپ دیکھیں گے کہ دریا کا پانی ٹھاٹھیں مارتا ہوا آپ کی طرف بڑھ رہا ہے اور اب آپ پانی کے آگئے خوف نہ کھایا ورد میں مصروف رہے پانی ناف تک پہنچا توجہ نہ دی سینے تک آیا خیال نہ کیا ورد جاری گردن تک پہنچا اور آپ اب ڈوبے کی تب دوڑے اگر خوف سے چیخ نکل گئی قہقہے کی آواز بلند ہوئی پانی ذاتی غائب عمل ناقص اور آپ کا قلب الٹ گیا اگر حصار کے اندر رہے پاگل بن گئے ورنہ جان سے ہاتھ دھونا پڑا یا پھر دورانِ عمل خوانی آپ دیکھیں گے کہ ایک خونخوار اور خوفناک شکل آپکے پیارے پیارے عزیزوں کو پکڑ کر زدوکوب کرتی ہوئی آپ سامنے لا رہی ہے وہ روتے ہیں چیختے ہیں چلاتے ہیں آپکو مدد کیلئے پکارتے ہیں آپ

کے ضعیف والدین آپ کی وفاشعار بیوی، آپ کا اطاعت گذار بھائی۔ آپ کی پیاری اولاد اور آپ کے دوست واحباب جن کی دوستی پر آپ کو فخر تھا مارے جا رہے ہے کسی کو ذبح کیا جا رہا ہے کسی کی ٹانگ پکڑ کر چیر ڈالا وغیرہ وغیرہ کا نظارہ جو انتہائی رنج دہ ہوگا آپ برداشت نہیں کر سکتے تو آپ برائے مہربانی عمل تسخیر اجنۃ نہ کیجئے اور اگر یہ نقائص جو سلسلہ نمبر ا دس تک تحریر کئے گئے ہیں آپ میں نہیں ہیں اور آپ شعبدہ جات کا نظارہ صمیم قلب سے کر سکتے ہیں تو بسم اللہ عملیات تسخیر ذیل پر عمل کیجئے پروردگار عالم آپکو کامیاب کرے گا۔ چند نکات اور ظاہر کروں، عمل تسخیر بالا خانہ یا مقام ومکان غصبی میں نہ کیجئے گا۔ مسجد کو اولیت دیجئے گا جبکہ سارے نمازی چلے جائیں اور کوئی مخل ہونیوالا نہ ہو۔ ورنہ مکان خالی بہتر ہوگا دوسرے یہ کہ حصار کے اندر بیٹھ کر عمل کیجئے کا جب تک ورد تمام نہ ہو لاکھ آپ باہر بلائے جائیں خبر بد کا حوالہ دیا جائے کہنے والا آپ کے دوستوں یا عزیزوں ہی کی شکل کا کیوں نہ نظر آتا ہو نہ اسکی کسی بات کا جواب دیجئے اور نہ حصار سے باہر تشریف لایئے اس لیے کہ اسکی حقیقت کچھ نہ ہوگی اور یہ سب محض ایک شعبدہ ہوگا ثالثاً جو عجائب وغرائب آپ ملاحظہ فرمائیں اس کا تذکرہ کسی سے نہ کریں۔ خلوت نشینی اختیار کریں۔ بات چیت اولاً نہ ہو تو اچھا ہے ورنہ حسب ضرورت بہت مختصر جواب دیں۔ دوران عمل خوانی جملہ باتوں کا پرہیز کریں اپنی غذا صرف جو کی روٹی اور نمک قرار دیں وہ بھی اتنی کہ غلبۂ ریاح نہ ہو اور نہ وظیفہ خوانی میں کسی قسم کی تکلیف یا نساہلی کا باعث بن سکے۔ لباس بلا سلا ہوا اگر ایک ہو تو بہتر ہے ورنہ دو سہی لیکن ہو بغیر سلا عمل

کی ابتداء نوچندی جمعرات سے ہو۔ ساعت ستارہ ہائے مشتری۔ زہرہ۔ قمر اور عطارد میں سے کسی ستارہ کی بھی ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرنے کے بعد پورے قواعد وضوابط مندرجہ کتاب ہذا کی از اول تا آخر پابندی کرتے ہوئے عمل شروع کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ قبل آغاز عمل کلام پاک سے سورۂ جن کو معہ اعراب کے صحت کیساتھ اس قدر یاد کرلے کہ اس کا حافظ ہو جاوے جب روانی کے ساتھ یہ مبارک سورہ اس کو یاد ہو جاوے اور کلام پاک کو دیکھ کر پڑھنے کی حاجت جاتی رہے پھر بھی اپنے مزید اطمینان کے لیے کسی عربی داں عالم کے روبرو بیٹھ کر اس کو سنا کر تصدیق صحت آیہ مذکور کر لیوے جب کلی طور پر مطمئن ہو جاوے تب اس کو چاہیئے کہ عمل شروع کرنے کے روز سب سے پہلے ایک پاک وطاہر برتن میں پاک پانی بغیر استعمال شدہ لے کر اس پانی پر آیۃ الکرسی ۳ بار ھُمْ فِیْهَا خَالِدُوْن تک اور چاروں قُل تین تین بار اور ناد علی صغیر تین بار معہ درود، اول و آخر تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور اس پانی پر دم کر کے اندر حصار۔۔ اپنے پاس رکھ لے بموجب شرائط مندرجہ کتاب ہذا جو اوراق ماسبق میں بیان کئے گئے ہیں سورۂ جن کی تلاوت زبانی کمال صحت اور توجہ قلبی کے ساتھ اکتالیس بار کرے اور اسی طرح سے ایک وقت ومقام اور مصلے مقررہ پر چالیس روز تک کرتا رہے دوران ورد وسواس شیطانی یا غلبۂ خوف دامنگیر ہو تو اسی آب دم شدہ کو سر یعنی دماغ اور سینہ۔۔ کان اور آنکھ کندھوں پر تھوڑا تھوڑا مل لے اور دو دو گھونٹ پی لے۔۔۔

انشا اللہ حدت عمل کہ جلالی ہے کم ہو جائے اور ہمہ اقسام کا خوف جاتا رہے اور جب ایسی صورت پیدا ہو یہی عمل کرتا رہے اور ورد جاری رہے دوران ورد بخور کے سلگانے میں کمی نہ کرے۔ برابر سلگاتا رہے کہ بموجب خوشنودی موکلان ہو گا کچھ دن کی عمل خوانی کے بعد عامل عجائب و غرائب ملاحظہ کرے گا لیکن خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے اس لیے کہ عامل.. اندر حصار کے ہے اور حصار کے اندر اجنہ یا موکلین کا داخلہ غیر ممکن.. ہے جس سے کہ وہ خوب آگاہ ہیں اگر اجنہ جن کی آمد شروع ہو چکی ہو کی حصار کے اندر داخل ہوں گے تو جل کر راکھ ہو جاویں گے انتالیسویں دن وقت عمل سے تا اختتام اور چالیسواں دن وقت عمل کا سخت.. ترین وقت ہو گا۔ اس منزل پر عامل کو قطعئ طور پر نڈر اور کمال محتاط رہنے کی ضرورت ہے آندھی پانی طوفان بادو باراں و عجائبات کا بہت زور ہو گا لیکن خوف کھانے کی جگہ نہیں ہے کہ یہ سب شعبدہ ہو گا.. اصیلت کچھ نہ ہو گی۔ چالیسویں دن وقت ابتدائے عمل سے مقام عمل عامل کو میدان کی صورت میں نظر آئے گا اولاً سقہ چھڑکاؤ کرتا اور... جاروب کش جھاڑو دینا، فراش فرش بچھاتا اور دیگر خادمین کرسی وغیرہ سلیقے سے رکھتے ہوئے نظر آئیں جس کے درمیان میں ایک.. خوبصورت تخت جواہر نگار کو کہ آج تک عامل نے ایسا حسین و قیمتی تخت نہ دیکھا ہو گا۔ بچھا ہوا دیکھے گا تھوڑی دیر کے بعد جنوں کی آمد شروع ہو جائے گی۔ جو حسب مراتب قرینہ بہ قرینہ کرسیوں پر..

بیٹھتے ہوئے نظر آئیں گے تھوڑی دیر میں ساری خالی کرسیاں بھر جائیں گی کہ معاً شور و غل اور ہٹو بچو کے درمیان ایک جوانِ رعنا جو نہایت.. خوبصورت ہو گا برآمد ہو گا یہ وزیر ہو گا جب یہ مسندِ وزارت پر بیٹھ جائے گا تو اس مرتبہ چند خادمانِ عصا بردار کے جلو میں ایک بہت.. خوبصورت اور پُروقار ہستی لباس فاخرہ زیبِ جسم اور تاج شاہانہ جو.. نہایت بیش قیمت جواہرات سے مزین ہو گا سر پر رکھے برآمد ہو گی یہ شاہِ جنات ہو گا وزیر بڑھکر استقبال کرے گا تمام درباری دم بخود سرنگوں تعظیماً کھڑے ہو جائیں گے بادشاہ تخت جواہر نگار پر جلوہ افروز ہو گا۔ اور اس تخت کو عامل اب اپنے قریب پائے گا اب بادشاہ عامل کی طرف مخاطب ہو کر سلام میں سبقت کرے گا عامل کو چاہیئے کہ بادشاہ کے سلام کا جواب داہنے ہاتھ کے اشارے سے دے اور نیم قد کھڑے ہو کر قدرے تعظیماً جھکے اور اس وقت ہاتھ پیشانی پر لے جاکر جواب سلام کا دیوے بادشاہ دریافت کرے گا کہ اے بنی آدم ۔ اے صاحب دعوت ہمارے بلانے کی.. غرض و غایت کیا ہے بیان کر کہ ہم اسے پوری کریں لیکن عامل کوئی جواب نہ دیوے اور برابر عمل خوانی میں مصروف رہے اسی طرح سے بادشاہ تین مرتبہ سوال کرے گا لیکن عامل کو تا ختم عمل بالکل خاموش رہنا چاہیئے جب تعداد ورد پوری ہو جائے اور بادشاہ پھر یہی.. سوال کرے تب عامل جواب دیوے کہ اے بادشاہ عالی وقار آپ کی تشریف آوری کا یہ خاکسار پر جوش خیر مقدم کرتا ہے..

خداوند دو جہاں نے آپ کو بزرگی بخشی ہے وہ ہمیشہ آپ سے راضی رہا آپ نے آیۂ جو کلام الٰہی ہے اس کی اطاعت کی اور میری دعوت پر تشریف لائے۔ میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت یا حادثہ نیک و بد سے مجھ پر... واقع ہو اس وقت آپ میری مدد فرمائیں اور خاص کر دوست اور دشمن کے سلسلہ میں آپ کی قوت اور امداد کا خواہاں ہوں میرے ساتھ مخصوص طریقہ پر عنائیت لطف و محبت فرمائی جاوے اور اپنے کچھ لوگوں کو میری مدد پر مقرر فرمادیں اور وہ طریقہ بھی تعلیم فرمادیں کہ جب میں آپ کے دیدار کی تمنا کروں تو وہ بہ آسانی پوری ہو جاوے اور مجھ کو دوبارہ دعوت.. دینے کی حاجت نہ پڑے۔ چنانچہ پہلے تو وہ بادشاہ عالی وقار عذر و معذرت کرے گا لیکن عامل اپنی بات پر اڑا رہے آخر کار مجبور ہو کر اور پھر دعوت کا نام سنتے ہی وہ ایک مہرہ اپنی نشانی کا جو برابر بیضۂ مرغ کے ہوگا اور خطوط سبز جس پر ہوں گے عامل کو دیگا اب عامل باادب کھڑا ہو کر اس مہرے کو حاصل کرے بوسہ دے اور آنکھوں سے لگاوے اور سر پر رکھے پھر آرزو کرے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں پس اس نوشتہ کے پڑھنے اور اس کے راز سے عامل آگاہ ہوگا اور اس کو پڑھنے کی اجازت بھی بادشاہ کی طرف سے اس ہدایت کے ساتھ مل.. جاوے گی کہ عامل نہ تو اس مہرے کو ناپاک ہاتھ لگادے اور نہ ناپاک جگہ لے جاوے اور زن حائضہ، جنبی اور ہر فاسق و تاجر کی نظروں سے پوشیدہ رکھے عامل ان سب باتوں کو صدق دل سے قبول کرے اور نہایت عجز و

انکساری سے پیش آوے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے یہاں تشریف لانے میں بہت تکلیف اٹھائی اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں پس جب عامل اجازت واپسی کی دیگا شاہ جنات حسب خواہش عامل دو جنوں کو مقرر کر کے معہ اپنے لشکر و امیر و وزیر کے آنکھوں سے اوجھل ہو جائیگا اور پھر جب عامل کو طلب کرنا شاہِ جنات کا مقصود ہو آیۂ ہذا یا اسم یَا ذَاکِی الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدُسِہٖ یَاہُ الٰہی یا پھر جو دعا شاہِ جنات تعلیم کرے اس لئے کہ اس تسخیر میں کئی دعائیں عاملین کو تعلیم کی گئی ہیں میں نے جو طریقے پائے ہیں وہ لکھ دیئے ہیں جو باتیں اوپر لکھی جاچکی ہیں وہ یا اور اسرار جو عامل پر ظاہر ہوں ان سب کا تذکرہ عامل ہرگز ہرگز کسی پر نہ کرے۔ آخری دن یکرنگی مٹھائی پرنذ

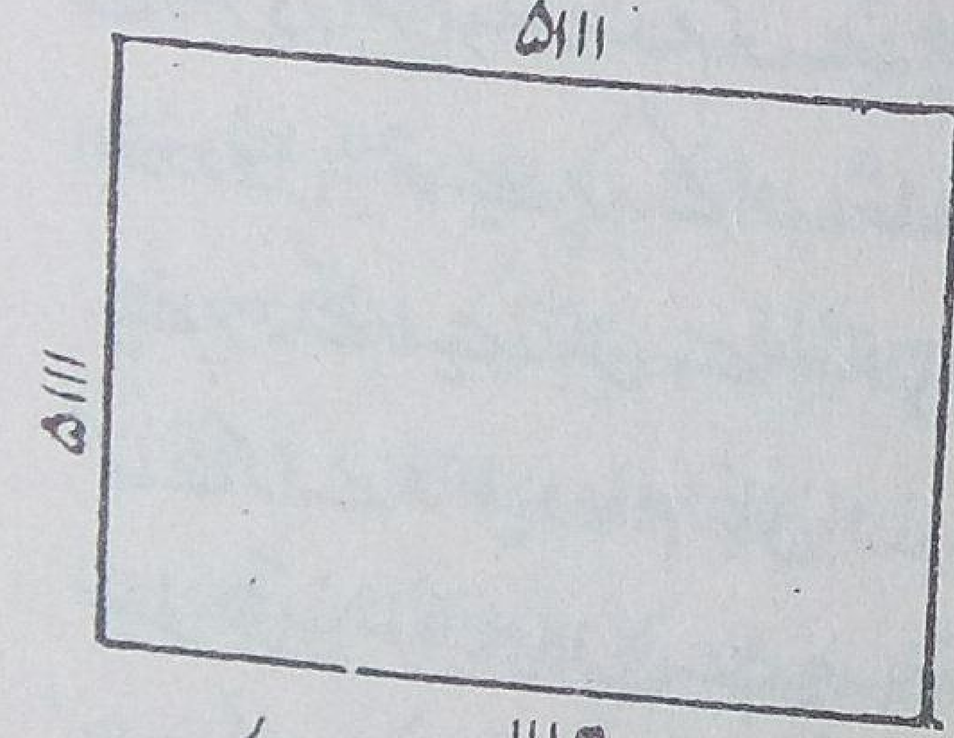
ر موکلان اور اس کو دریا برد کرے

ایضاً اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہے تو سب سے پہلے وہ ان شرائط کا پابند ہو جو اس کتاب میں تحریر کی جاچکی ہیں اور نماز پنجگانہ کا سختی سے پابند ہو جب ان سب باتوں کا پابند ہو جاوے تو اپنے مقام عمل پر حسب قاعدہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرے بعد اس اسم کی.. زکوٰۃ چالیس روز تک ۱۲۵ بار یومیہ کے حساب سے خواندگی سے پورا کرے ۳۱۲۵ اور آخری دن موکلان اسم کی نذر کرے دریا برد کرے سوا سیر مٹھائی یکرنگی ہونا چاہیئے پس بعد ختم چلّہ صاحب دعوت عامل اسم پاک کا ہوگیا اور وہ یہ ہیں یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا۔

یہ اسم جمالی ہے نصابی صورت اس کی یہ ہے کہ نصاب ۲ لاکھ پچاس ہزار...

زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار عشر باسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ ورد مدد برابر نصاب کے ہے۔ اب عامل کو چاہیئے کہ ایک سال تک خلوت نشینی اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہر وقت اس بات کا تصوّر قائم رکھے کہ دیکھئے پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور میں آتا۔ ہے خدا کی قدرت سے خلوت کے آخری ایام میں ساتؔ علامتیں ظاہر ہوں۔ ان علامات کے ظاہر ہونے پر عامل گھبرا نہ جائے بلکہ دل کو اپنے قوی تر رکھے اور حق کی جانب.. بہت زیادہ متوجہ ہو جائے اور کثرتِ وردِ اسم سے غافل نہ ہو اور یہ یقین کرلے کہ اس کی محنت رائگاں نہیں گئی اور وہ ساتؔ علامتیں یہ ہیں۔ پہلی علامت جب تین دن گزریں گے تمام عالم عامل کو سبز نظر آنے لگے گا۔ چنانچہ در و دیوار، شجر و حجر جامہ۔ پارچہ جات اپنا اور پرایا سب سبز ہی سبز دکھائی دے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ خوف و ہراس کو اپنے دل میں جگہ نہ دیوے اور نہ یہ سوچے کہ ہائے یہ میری آنکھوں کو گیا۔ علامت دوؔم یہ ہے کہ آٹھویں روز دو ہستیاں صاحبِ دعوت کے پاس آئیں گی اور دریافت کریں گی کہ اے فرزند آدم! تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے کھڑا ہو اور اپنے کاروبارِ دینوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے۔ صاحبِ دعوت پر لازم ہے کہ وہ کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ علامت سوؔم تیرھویں دن ایک مرغ سبز مثل ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اس کے چھوٹے چھوٹے جمع ہوں۔ عامل نہ ڈرے اور اپنے

اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف و خطر دل میں نہ لاوے.. منزل چہارم.. سترھویں روز تھوڑی ہی دیر میں سب مُرغ چلے جاویں گے۔ ہر کے وقت ایک شخص برقع پوش بہ شکل درویشان عامل کے پاس آدے اور سلام علیک کرے صاحبِ دعوت سوائے سلام کے اور اس سے کوئی بات چیت نہ کرے مگر تعظیم و تکریم اشارے سے بجالاوے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دیوے ورنہ ہلاک ہو جاویگا۔ منزل پنجم۔ ستائیسویں روز تمام جن و انس اور دیو.. پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہوں اور صاحبِ دعوت سے مراد مقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کوئی بات نہ کرے اور نہ انکی کسی بات کا جواب دے بلکہ اتمام دعوت تک اپنے راز کو پنہاں رکھے۔ منزل ششم۔ اٹھائیسویں دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس



شکل کا مندلہ مربع بنا دے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو ۱۱۱ھ سبز چراغدان پر چراغ روشن کرے اور اسمیں روغن زیت یا چنبیلی ڈالے اور ستر بار آیۂ قل اوحی الیّ انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر پڑھ کر دم کرے اور روشن کر دے بعد اس کے سات رات تک اسی طرح کرے یکایک چار مرد اس مندلہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دیں گے

اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھا دیں گے اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے۔ غرض کہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے اور کہیں گے کہ جو تو کہے گا وہی کریں گے مگر عامل کو چاہیئے کہ ہرگز ان کے دام میں نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور نہ اس مندلہ سے باہر آوے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ.. ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ منزل ہفتم :۔ آخری روز چلّہ کے ایک شور وشغب عظیم پیدا ہو اور دن ہی سے طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ.. گھوڑے سوار بصورتِ مختلف نظر آئیں گے۔ رات تک یہی تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطانِ باجہابت شیر پر سوار مع۔ الخدام پر از طبق زر و جواہر برائے نثار معہ تیس ہزار پری کے صاحبِ دعوت کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے۔ جب صاحبِ دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینے پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور دونوں ہاتھ بدستور سینے پر رکھے رہے زبان سے قطعاً زبان دانی یعنی کلام نہ کرے۔ بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی والے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے بعد اختتام ورداب صاحبِ دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدائے خالق کون ومکاں وزمین وآسمان واشیاء.. غیب وموجودہ وانس وبنی جان وملکوت ارض وسماں تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لیے ممد ومعاون کرتا کہ جس وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد

اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر وہ کو دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرا دے اور پھر بعد حصول اجازت صاحبِ دعوت سے رخصت ہو اسناد اس اسم پاک کے ہیں جو وقتاً فوقتاً صاحبِ دعوت پر ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں اختصار سے درج کیا گیا ہے۔ **ایضاً** :۔ اس اسم مبارک

یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ فَلَاشَيْءٌ يُعَادِهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ

مشترک اور بے پناہ خاصیت کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی واسطے.. عظمت ظاہری وباطنی کے چالیسؔ روز تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان وجنات سے اس کے مسخر اور مطیع ہوں۔ چونکہ یہ کتاب تسخیر اجنّہ کے تحت لکھی جا رہی ہے لہٰذا اسی طریقۂ عمل کا اظہار کر رہا ہوں۔ عامل جب تسخیر اجنّہ کا خواہش ہو تو اس کو.. چاہیئے کہ وہ ترک جلالی اور جمالی اور مشترک کرتے ہوئے چالیسؔ روز کے لیے خلوت نشین ہو۔ ملاقات۔ آنا جانا سب ترک کر دے۔ خلوت سے باہر نہ نکلے ہر وقت باوضو اور ذکر خدا میں مصروف رہے حتیٰ کہ باوضو سوئے اور جب سو کر اٹھے بعد انفراغ حوائج ضروری پھر وضو کر لے وسواس شیطانی اور خیالات لایعنی کو دل میں جگہ نہ دے۔ بخورات کا کافی انتظام رکھے اور اس کے سلگانے میں کمی نہ کرے۔ ۲۸ روز تک جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد نو چندی جمعرات کی شب میں۔ مشتری یا زہرہ کی ساعت میں چلّہ کشی کی ابتدا کرے۔ حصار کے اندر رہے جس طرح کہ لکھا جا چکا ہے ۹۹ بار اول وآخر درود صحت کیساتھ پڑھنے کے بعد اسم مبارکہ

روزانہ بلا ناغہ دس ہزار بار چالیس روز تک پڑھا کرے خود اپنے کو بھی خوشبو مثل عطر وغیرہ سے معطر رکھے انتالیسویں دن سے آثار آمد جنیان شروع ہوں گے چالیسواں روز بہت سخت ہوگا لیکن جائے خوف نہیں ہے شعبدہ جات ظہور پذیر ہوں گے بقیہ کیفیت طریقہ عمل اوّل میں تحریر کی جاچکی ہے اس پر عمل کرے جواب نہ دے آمد رئیس اجنہ پر اپنی خوشی کا اظہار کرے لیکن جب تک ورد ختم نہ ہو جائے نہ تو خود کلام کرے اور نہ دریافت کرنے والے کوئی جواب دے۔ جب عمل ختم ہو جائے پھر کلام کرے اور اپنے مقصد کا اظہار کرے۔ بعد حصول مطلب و قول و قرار رخصت.. کی اجازت دیوے۔ جائز معلات مشکلہ میں امداد وغیرہ کی معاونت.. چاہے اور ہر جمعرات کو موکلین کی نذر دلاتا رہے اس کو فراموش نہ کرے حسب ضرورت جب اس اسم کی ۱۲۵ بار تلاوت کرے گا شاہ اجنہ کی طرف سے مدد ہوگی روزانہ تا زندگی بعد نماز عشاء پانچ بار اسم مذکور کی مداومت کرتا رہے اور شرینی جو نذر موکلات کی ہوگی اس کو نذر دریا کیا کرے گا۔

دعا برائے دفع ہونے جن و ارواح بد

جو کوئی شخص کسی جن یا ارواح بد کا شکار ہو گیا ہو اور پریشان ہو تو دعائے بصورت تعویذ تمامی ارکان کا لحاظ.. رکھتے ہوئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اللہ تبارک و تعالیٰ شفا دیگا اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طٰهٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ

وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا۔ يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تَقْلِبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ **ایضاً**:۔ سورہ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کر کے آسیب زدہ کے ہاتھ پاؤں کے ناخنوں آنکھ ناک کان پر کچھ دن تک ملے انشا اللہ شفا ہوگی۔ **ایضاً**:۔ اس کتاب میں میں **نادعلی** صغیر کا تذکرہ پچھلے اوراق میں کر چکا ہوں اور اب اس مقام پر اس جلیل القدر دعا کو تحریر کر رہا ہوں خواص اس کے بہت ہیں جو صاحب عمل پر حسب موقع خود بخود ہویدا ہوتے رہیں گے مختصر یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہو گیا ہو اس کے لیے جمعہ کے روز ایک مشت خاک لے کر سات دفعہ اس دعا کو پڑھ کر ہوا کی طرف اڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اس کو نہ پہنچا سکے گا۔ دوسرے:۔ اگر کسی کو دشمن سے خوف و ہراس ہو ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہوگا۔ تیسرے:۔ اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم

کر کے اس سے غُسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے تو سحر باطل ہو۔ چوتھے
اگر مریض آبِ باران پر دم کر کے پیئے بیماری سے شفا پاوے۔ پانچویں:۔ اگر
کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج والم سے نجات پائے۔ چھٹے:۔ اگر کوئی بادشاہ
کسی پر غضبناک ہو سات ۷ بار پڑھ کر جائے اور تین دفعہ آہستہ اس کے روبرو
پڑھے حاکم مہربان ہو۔ ساتویں:۔ اگر کوئی جمعہ کی اوّل ساعت میں...
اڑتالیس ۴۸ بار پڑھے جس سے بات کرے وہ اس کا محبوب ہو۔ آٹھویں:
برائے شفائے امراض مزمنہ ہر روز ستر ۷۰ بار پڑھے شفا پاوے:۔ نویں ۹:
جس کسی پر جنات آتے ہوں یا ارواحِ خبیثہ کا شکار ہو گیا چودہ ۱۴ بار آبِ باراں
پر جو طہارت سے حاصل کیا گیا ہو پڑھ کر پیئے شفا پاوے اور وہ دعا یہ
ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ
یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ:

بابِ ہفتم متفرقات

اس مختصر رسالہ میں مختصراً میں نے تسخیر اجنہ کے عمل کو شائقین کے شوق
کا لحاظ رکھتے ہوئے جو موثر اور آسان بھی ہیں تحریر کر دیئے ہیں۔ ہر ایک
عمل اپنی جگہ پر مجرب ہے اگر شائقین کے ذوق کی تسکین نہ ہوئی ہو تو وہ بڑی
بڑی عملیات کی اور دوسری کتابوں کی سیر فرمائیں غنچۂ مراد ہاتھ آئیگا لیکن
اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ وہ اس مختصر رسالہ میں مندرجہ ہدایات کو ملاحظہ

کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے اس رسالہ کو اپنے پاس ضرور رکھیں۔
اس لیے کہ آپ کو یکجائی طور پر اتنی جامع اور مفصّل ہدایات جو میرے نزدیک
اس چلہ کشی کے لیے انتہائی ضروری ہیں کسی دوسری کتاب میں نہیں ملیں
گی۔ ناشر کے اصرار پر کہ بہت سے شائقین ایسے بھی ہیں کہ وہ خسوف و
کسوف کے بابتہ بھی معلومات بہم پہنچانا چاہتے ہیں لہٰذا ان کی اس
خواہش کی بھی تکمیل ہونی چاہیئے لہٰذا جب اصرار نے شدّت اختیار
کی تو ہر دو عنوان کے بابتہ اختصاراً معلومات کو سپردِ قلم کر رہا ہوں
بشرطِ حیات اس کے متعلق اگر حالات نے اجازت دیئے تو ایک علیحدہ
کتاب لکھوں گا۔

بیانِ خسوف یعنی چاند گرہن

ان ساری باتوں سے قطع
نظر کرتے ہوئے کہ علماء
علم نجوم کی آراء کہ چاند گرہن میں کب اور کیسے آتا ہے نیز دوسرے سیّارگان
اور بروج پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے صرف اس بات پر اس جگہ اکتفا کرتا ہوں
کہ اس گرہن کا عالم سفلی اور اس کے ساکنین پر کیا اثر ہوتا مہینوں کا لحاظ
رکھتے ہوئے تحریر کر رہا ہوں اور فی الحال اسی کی ضرورت ہے۔ اگر محرم
کے مہینے میں چاند گرہن ہو تو اس بات کی علامت ہے کہ خلقت میں
خصومت اور لڑائی بہت زیادہ ہو۔ دوسرے مغرب میں کسی بڑے
آدمی کا انتقال ہو۔ میوہ جات کی پیدائش کم ہو۔ اشیاء صرف و خوردنی
گراں ہوں۔ جلدی امراض مثل خارش وغیرہ کا زور ہو اور اگر ماہِ

صفر میں چاند گرہن ہو تو بارش بہت کم ہوگی اور دلیل ہے کہ بیماری کا غلبہ
ہو۔ گیاہ بہت زیادہ پیدا ہو۔ البتہ خلائق آخر سال میں خوشحال رہے..
گی اور نیز بلاد جبل کے میوہ جات زیادہ ہوں گے اور اگر ماہ ربیع الاوّل
میں چاند گرہن ہو تو بیماری بہت زیادہ ہو۔ شہروں میں خرابی واقع
ہونے کا امکان ہو اور کشش و کوشش خلق میں بہت ہو۔ مرض..
یرقان کی کثرت ہو۔ نیز بلاد جبل کے مٹھائی میں کیڑے بہت پڑیں..
اور اگر ربیع الثانی میں چاند گرہن واقع ہو تو غلہ اس سال بہت
زیادہ پیدا ہو اور علامت ہے اس بات کی کہ کوہساروں میں..
بارش بہت زیادہ ہو۔ تمام دنیاوی ملکوں میں سامانِ صرف و خورنی
کی ارزانی ہو۔ زیادتی نعمت اور خیر و برکت کے اسباب پیدا ہوں
اور مغرب کے بادشاہ غالب رہیں اور اگر چاند گرہن ماہ جمادی الاوّل
میں ہو تو برف باری زیادہ ہوگی اور بہت زیادہ خونریزی کی بھی..
علامت ظاہر کرتا ہے اور اگر چاند گرہن ماہ جمادی الثانی میں
ہو تو غلہ کے زیادہ پیدا ہونے کی خبر ہے لیکن حوالی کوفہ میں قحط..
سالی کی علامت ہے اور بلائے عظیم کا نزول بادشاہِ بابل پر ہے
اور اگر رجب میں چاند گرہن ہو تو علامت ہے اس بات کی
کہ غلہ گراں ہوگا اور وبا و طاعون ایسے امراض کی مغربی ممالک
میں کثرت ہو زیادہ حد تک مشرقی ممالک محفوظ رہیں گے نیز مغربی
ممالک کو قحط کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ درد چشم سے امان رہے

گی اور اگر ماہِ شعبان میں چاند گرہن ہو تو علامت ہے اس بات
کی کہ خلائق میں دوستی بہت پیدا ہوگی جنگ و جدل کا بازار سرد..
ہوگا لیکن کسی ملک کا کوئی بڑا امیر مارا جاوے گا چیزیں مہنگی ہوں
گی اور اکثر ممالک مغربی میں قحط عظیم پڑنے کی خبر دیتا ہے اور اگر
ماہِ رمضان المبارک میں چاند گرہن ہو تو علامت ہے اس بات
کی کہ غلہ کم پیدا ہو اور مفلسی کا دور دورہ ہو اور نیز بلاد جبل کے..
برف باری اور ٹھنڈک زیادہ ہوگی جس سے امواتِ انسانی اور
حیوانی پہاڑی ممالک میں زیادہ ہوں گی انسانوں میں بچوں کی موت..
زیادہ ہوگی اور ملک فارس میں حشرات الارض اور درندے زیادہ
پیدا ہوں گے اور اگر چاند گرہن ماہ شوّال میں واقع ہو تو خستگی اور
رنج کے اسباب خلق میں بہت زیادہ پیدا ہوں گے اور زیادتی..
بلا فتنہ و فساد اور اضطراب خلق میں زیادہ پیدا ہوگا۔ اور اگر..
چاند گرہن ماہِ ذیقعدہ میں واقع ہو تو ہوا بہت تیز و تند چلے گی
اور دلیل ہے دفینوں اور معدنیات کے پیدا ہونے کی نیز دشمن
ممالک پر فتح پانے کی اس ملک کے جو حملہ آور نہ ہو اور صرف مدافعانہ
جنگ کرتا رہا ہو اور اگر چاند گرہن ذی الحجہ کے مہینے میں واقع ہو
تو علامت ہے اس بات کی کہ غلہ اس سال ہر دو فصلوں میں بہت
زیادہ پیدا ہوگا اور پورا سال اس عنوان کے تحت مسرت و انبساط میں
گزرے گا۔ اب میں یہاں سے بیان الکسوف یعنی سورج گرہن کا..

شروع کرتا ہوں جو اسی سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔

بیان الکسوف یعنی سورج گرہن

جس طرح چاند گرہن کے اثرات عالم سفلی پر اثر انداز ہوتے ہیں بالکل اسی طرح سورج گرہن کے اثرات کو بھی نمایاں طور پر قبول کرتا ہے جس کا اختصاراً تذکرہ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ اگر سورج گرہن ماہِ **محرم** میں واقع ہو تو ارزانی ہوگی لیکن حادثات بیماری سے زیادہ ہوں گے۔ زمین زلزلہ کی آمد سے تھرّانے لگے گی لیکن نشان سلامتیٔ اہل شہر ہے اور اگر ماہِ **صفر** میں سورج گرہن واقع ہو تو برس زیادہ ہو۔ خلقت اناج کی کمی کی وجہ سے بھوکی مرے۔ مغربی ممالک میں جنگ وجدل ہوگی اور اگر ماہِ **ربیع الاول** میں سورج گرہن بڑے تو اختلافات صلح صفائی سے بدل جائیں۔ گائے، بیل اور بکریوں وغیرہ کی تعداد میں کمی ہوگی۔ اُونٹوں میں وبا کی کثرت ہوگی۔ بیج جنگل کے مگر آخری سال میں فراوانی ہوگی اور اگر ماہِ **ربیع الآخر** میں سورج گرہن واقع ہوا ہے تو علامت ہے اس بات کی کہ خلقت میں اختلاف پیدا ہو اور بعضے بعضوں پر خروج کریں گے۔ مارپیٹ لڑائی دنگا اور فتنہ و فساد زیادہ ہوگا جرائم کی رفتار بڑھ جائے گی قتل کی وارداتیں زیادہ ہونگی اور اگر ماہِ **جمادی الاول** میں سورج گرہن ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ اس سال رزق و روزی میں فراخی پیدا ہو اور سربراہ مملکت کی شفقت اور اس کا احسان اس ملک کے باشندوں پر ہوگا۔ اور

اگر سورج گرہن ماہِ **جمادی الآخر** میں واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی کہ ملکِ مصر میں جنگ وجدال اور فتنہ وفساد کی آگ بھڑکے اور گرانی بلادِ مغرب میں واقع ہو لیکن سال آخر میں اور اگر سورج گرہن ماہِ **رجب** میں واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی کہ بہ نسبت اموات کے پیدائش میں اضافہ ہو اور کوہستانی علاقوں میں برشگال کی بہت زیادتی ہو جو تقریباً تباہی کی منزل میں داخل کر دے لیکن اس کے ناقص اثرات سے مشرقی ممالک و بلادِ فارس محفوظ رہیں گے اور اگر ماہِ شعبان میں سورج گرہن واقع ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ سال کے آخری حصہ میں پہاڑی ملکوں میں اموات بکثرت واقع ہوں گی بقیہ ممالک میں آفات سماوی سے خلقت خدا کی محفوظ رہے گی اور اگر ماہِ **رمضان** میں سورج گرہن واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی کہ اہل عرب اہل روم اور یہودی ممالک پر برتری حاصل کریں گے لیکن پہلے غلبہ روم کا ہوگا جو عارضی ہوگا اور اگر ماہِ **شوال** میں سورج گرہن لگا تو علامت ہے اس بات کی کہ ہندوستان میں اندرون ملک رنجش اور کش مکش زیادہ ہوگی۔ حکومت اور عوام کے مقابلے میں حکومت کو سرنگوں ہونا پڑے گا بیرونی ممالک سے اس کے تعلقات اچھے نہ رہیں گے ناقدری ہوگی اور تمام سال اس پر گراں گزرے گا اموات اور جرائم کی رفتار میں زیادہ اضافہ ہونا چاہیئے۔ بلاد مشرق میں چارے یعنی گھاس کی زیادتی ہوگی مویشیوں کی پیدائش میں اضافہ ہوگا۔

اور اگر ماہ ذیقعدہ میں سورج گرہن ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ اس سال عالموں میں فتور پیدا ہو گا اور مکر و حیلہ و دغا بازی کی گرم بازاری رہے گی۔ غل و فتور جاری رہے گا اور آخر سال میں بیماری کا بہت زور ہو گا۔ ہوا بہت چلے گی اور زراعت میں کچھ نقصان ہو گا۔ امیروں، سرداروں اور بھائیوں میں سختی اور نقصان خیز لڑائیاں ہوں گی۔ حق تعالیٰ برائیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ذی الحجہ کے مہینے میں سورج گرہن واقع ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ بارانِ رحمتِ الٰہی بہت اچھا رہے گا اور سال بھی بہت ہنسی خوشی سے گزرے گا خلقت شادمان رہے گی البتہ ہوائے تند کی کثرت رہے گی لیکن نقصان رساں نہ ہو گی۔ مغربی ممالک میں میووں کی کمی ہو گی نیز انہیں اطراف میں گندم اور جو کے بھاؤ تیز رہنے کی امید ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جن

جن ایک مخلوق ہے۔ جس کو انسان کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ ان کے کئی خاندانی سلسلے ہیں مثلاً:

شیطان، شیطانہ، قرین، قرینہ، عفریت، تابع، تابعہ، زوبعہ، زوابع، ام زوبعہ، ریح، ظل، ہاتف، غول، حبت، طاغوت، خناس، خبیث وغیرہ۔

ہندو ان کے نام اس طرح ذکر کرتے ہیں۔

دیو، آسیب، پری، بھوت، راکشس، مسان، کناس، پلید، ہوا وغیرہ۔

جن کب پیدا کیے گئے

جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے گئے۔ لیکن تاریخ کا تعین مشکل ہے۔

جن کس چیز سے پیدا کیے گئے

جن آگ سے پیدا ہوئے ہیں اور آگ جب جلتی ہے تو اس کی لَو کے آخری سرے پر ایک سفید پٹی ہوتی ہے دھویں سے پہلے اسے عربی میں مارج کہتے ہیں جن اس سے پیدا کیے گئے ہیں۔ جن کی تعریف یہ ہے۔

اَلْجِنُّ مَخْلُوْقٌ نَارِیٌّ یَتَشَکَّلُ بِاَشْکَالٍ الْمُخْتَلِفَہ

جن آگ سے پیدا کردہ مخلوق ہے جو مختلف شکل بدل لیتی ہے۔

سلسلۂ اولاد

انسانوں کی طرح جنات میں بھی اولاد کا سلسلہ قائم ہے۔ ان کے بچے ہوتے ہیں۔ چنانچہ شیطان کے پانچ بیٹے ہیں۔

(۱) فتر۔ اس کا کام لوگوں کو مصیبتوں میں مبتلا کرنا ہے۔ جس سے لوگ واویلا کرتے ہیں، کپڑے پھاڑتے ہیں، منہ پر طمانچے مارتے ہیں، سینہ کوبی کرتے ہیں۔ جاہلیت کے زمانہ کی لوگوں کی طرح نوحے کرتے ہیں

(۲) اعوَد۔ یہ زنا کا ذمہ دار ہے۔ لوگوں کو زنا پر ابھارتا ہے۔ آمادہ کرتا ہے اور زنا کو لوگوں کے دلوں میں اچھا کرکے پیش کرتا ہے، زنا کی طرف راغب کرتا ہے۔

(۳) مسبوط۔ یہ جھوٹ کا سردار ہے۔ لوگوں کو جھوٹ کی طرف رغبت دلاتا ہے۔ جھوٹ کے فائدے ذہن میں بٹھاتا ہے۔ جھوٹی افواہیں لوگوں کے ذریعہ پھیلواتا ہے تاکہ لوگوں میں انتشار پیدا ہو اور وہ آپس میں لڑنے مرنے لگیں۔

(۴) داسم۔ یہ فساد کراتا ہے گھر میں داخل ہوکر گھر والوں کو ایک دوسرے کے خلاف اُبھارتا ہے ان کے عیوب ظاہر کرکے غصہ دلاتا ہے اور اس طرح گھر کو جہنم کدہ بنا دیتا ہے اور گھر میں روزانہ صبح وشام لڑائی جھگڑا معمول بن جاتا ہے۔ گھر والوں کے کھانے میں شریک

ہوتا ہے اگر گھر کے افراد بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھاتے ہیں تو شرکت نہیں کر سکتا۔

(۵) زَلَنبُور۔ یہ بازاروں میں گھومتا ہے لوگوں کو بے ایمانی، کم تولنے، جیب کاٹنے، دوکانداروں کو لوٹنے، ڈاکے مارنے، لوگوں میں فساد کرانے کا کام کرتا ہے۔

ان کے علاوہ بھی شیطان کی اولاد کے نام ہیں مثلاً۔ ہرہ، تیر، مطروس، لاقیس، ولہان، موحش، شریدہ۔

موحش کا کام علماء کو بہکانا ان کو غلط راہ پر لگانا، ان کو تقویٰ وطہارت سے دور رکھنا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل جن آسمانوں پر جاتے تھے اور فرشتوں کی باہمی گفتگو جو احکام الٰہی سے تعلق رکھتی تھی اس میں اپنی طرف سے سینکڑوں جھوٹی باتیں ملاکر نجومیوں اور کاہنوں کے دل میں ڈالتے تھے۔ نجومی اور کاہن ان جھوٹی باتوں کو لوگوں کو بتاتے تھے اور اچھی خاصی رقم ان سے لے لیتے تھے۔ جب نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور وحی کا سلسلہ شروع ہوا تو جنوں کا آسمانوں پر جانا بالکل بند کر دیا گیا۔ اگر آسمان کی طرف جاتے تو ان پر آگ برسائی جاتی جس سے ناکام واپس لوٹ آتے۔

جنّات کی قسمیں! جن کی تین قسمیں مشہور ہیں۔

(۱) پر دار جنات جو آسمان کے نیچے اور زمین میں اُڑتے

رہتے ہیں۔

(۲) دوسرے سانپ اور کتے کی شکل کے جنات۔

(۳) تیسرے وہ جنات جو سواریوں پر سوار ہوتے اور اترتے ہیں۔

ان کے علاوہ بھی جنات کی قسمیں ہیں۔

ابلیس، شیاطین، مردہ، عفریت، عفاریت، اعوان، غوّاصون، طیارون، توابع۔ قرناء عمار۔

جنّات کی صورتیں اور ان کے کام

جنّات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب چاہیں کسی ذی روح کی شکل اختیار کر کے سامنے آجائیں اور جب چاہیں غائب ہوجائیں۔

جنّات گرمی میں آدھے دن کے بعد اور سردی میں آدھی رات کے بعد نکلتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

جب رات شروع ہوجائے یا رات شروع ہوگئی ہو تو اپنے بچوں کو روک رکھو (یعنی باہر نہ نکلنے دو) اس لئے کہ شیطان کا گروہ زمین پر پھیل جاتا ہے۔

جنّات، سانپ، کتّا، ریچھ، بندر اور بلّی کی شکل میں زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔ کبھی کالے کتے کی شکل میں آتا ہے۔